National Council Of Educational Reserch And Training

Frist Flight

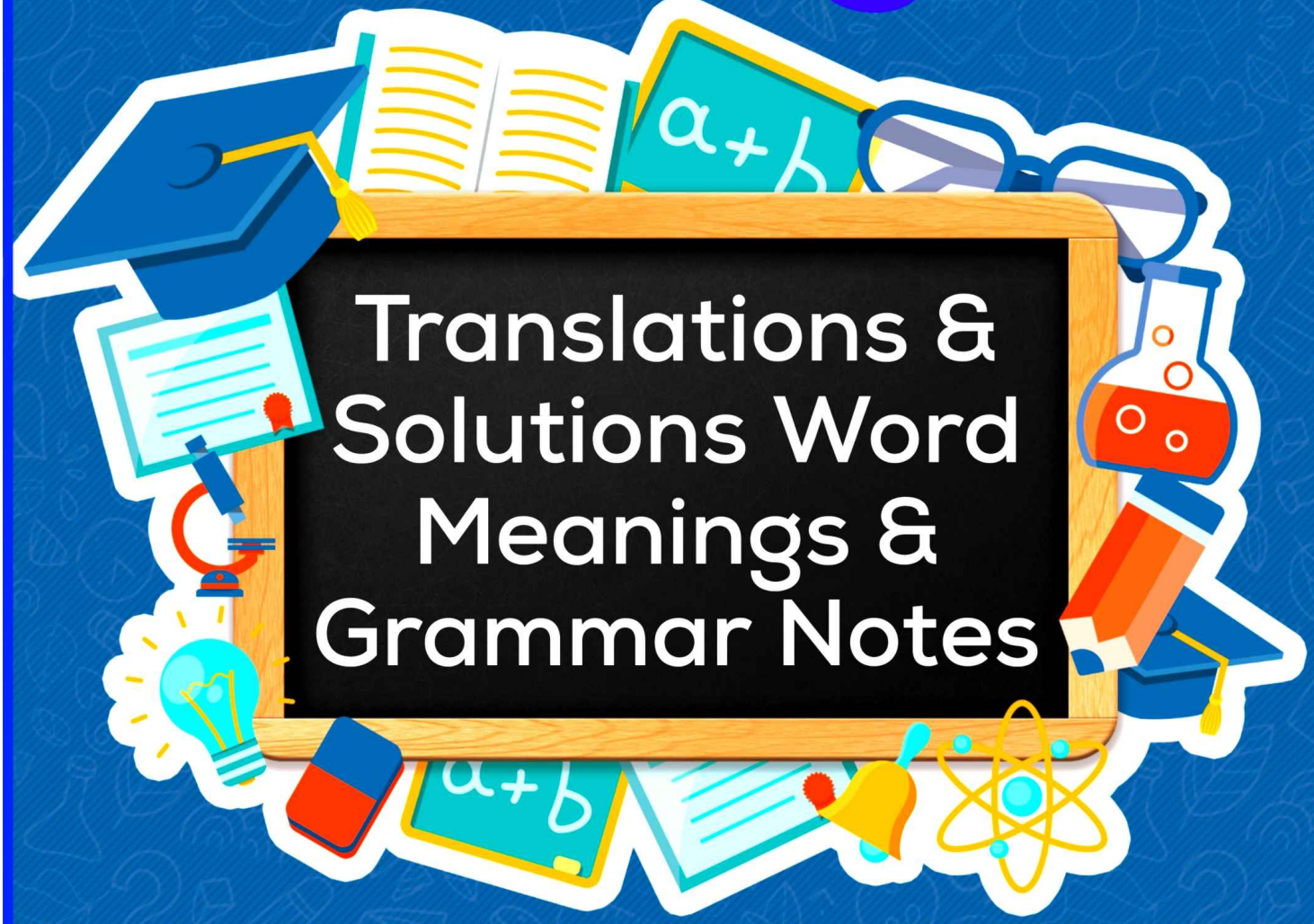

FOR HALF YEARLY EXAMINATION

Darul Uloom Alimia

E-book Written By

Mohammad Saif Ansari

Class : Rabia (A)

A Latter To God

وہ کہتے ہیں ایمان کے ذریعہ پہاڑوں کو ہلایا جا سکتا ہے ' لیکن ہمارا ایمان کس ذات پر ہونا چاہیے ؟ یہی سوال ہے جو یہ کہانی نازک انداز میں پیش کرتی ہے ۔ لینچو ایک کسان ہے جو معبود کو ایک سو پیسو کا مطالبہ کر تے ہوے خط لکھتا ہے جب اس کی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں ۔ کیا لینچو کا خط معبود کو پہنچتا ہے ؟ کیا معبود اسے پیسے بھیجتا ہے ؟ سوچئے کہ ان سوالات کے تمہارے کیا جوابات ہو سکتے ہیں ' اور اندازہ لگائیں کہانی کیسے جاری رہتی ہے ' اس سے پہلے کہ آپ پڑھنا شروع کریں ۔

1 - کسی کو پیسے بھیجنے کا سب سے سستا طریقہ پوسٹ آفس کا ذریعہ ہے ۔ کیا آپ نے کبھی اس طریقے سے پیسے بھیجے یا وصول کیے ہیں؟ یہ ہے آپ کو کیا کرنا ہے۔ (جب آپ ہدایات پڑھتے ہیں تو' کلاس میں اپنے استاد سے الفاظ کے معنی پر بات کریں: کاؤنٹر' کاؤنٹر کلرک ' مناسب ' اعتراف ' کاؤنٹر فوائل (رسید کا دوسرا حصہ) ' ریکارڈ (دستاویز) ۔ ایک لغت سے مشورہ ضروری ہے۔ کیا آپ کی زبانوں میں ان انگریزی الفاظ سے مطابقت رکھنے والے الفاظ ہیں؟)

پوسٹ آفس کے اندر ' نشان زد کاؤنٹر پر جائیں۔

"منی آرڈر"

کاؤنٹر کے پیچھے موجود شخص کو 50 پیسے دے کر منی آرڈر (MO) فارم خریدیں۔

فارم میں مناسب خانوں کو پُر کریں۔

(ترجیحی طور پر بلاک حروف میں)

کاؤنٹر کلرک کو چارجز (فیس، خرچ) کے ساتھ بھیجی جانے والی رقم ادا کریں۔

اپنے ریکارڈ کے لیے MO اعتراف رسید کا نصف ثانی واپس لیں۔

○ اس بارے میں سوچیں کہ آپ رقم کس کو بھیجیں گے اور کتنا ' شاید آپ میگزین کی رکنیت یا کسی رشتہ دار یا دوست کو رقم بھیجنا چاہتے ہیں ۔

○ یا آپ فارم خود بھیجنے والے کے طور پر اور اپنے ساتھی کو وصول کنندہ کے طور پر بھر سکتے ہیں ۔ اپنی پاکٹ منی کا ایک حصہ استعمال کریں ' اور فارم کو قریب ترین پوسٹ آفس میں جمع کریں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ کیسے ہوتا ہے ۔ دیکھیں کہ آپ کا ساتھی ڈاک کے ذریعے پیسے حاصل کرنے میں کس طرح لطف اندوز ہوتا ہے !

○ نوٹ کریں کہ فارم کے تین حصے ہیں - منی آرڈر فارم ' سرکاری استعمال اور اعتراف کا حصہ ۔ تم بات چیت کی جگہ میں کیا لکھنا چاہو گے ؟

پوری وادی میں صرف واحد گھر تھا --- جو ایک نچلی پہاڑی کی چوٹی پر بسا ہوا تھا ۔ اس اونچائی سے ایک دریا اور پکی ہوئی مکئی کے کھیت کو ان کے پھولوں سے بھری ہوئی دیکھی سکتی تھی جو ہمیشہ اچھی فصل کا وعدہ کرتے تھے۔ زمین کو صرف ہی ایک چیز کی ضرورت تھی ایک موسلا دھار بارش یا کم از کم شاور (بوچھار) ۔ پوری صبح سے لینچو --- جو اپنے کھیتوں کو اچھے طریقے سے جانتا تھا --- اس نے شمالی مشرق کی طرف آسمان کو دیکھنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا تھا ۔

"اب ہم واقعی کچھ پانی پانے جا رہے ہیں' محترمہ ۔" وہ خاتون جو رات کا کھانا بنا رہی تھی' جواب دیا۔ "ہاں' انشاء اللہ۔ بڑے لڑکے کھیت میں کام کر رہے تھے ' جبکہ چھوٹے لڑکے گھر کے پاس کھیل رہے تھے جب تک کہ عورت نے ان سب کو بلایا ۔" رات کے کھانے پر آؤ۔ یہ کھانے کے دوران ہوا ' جیسا کہ لینچو نے اندازہ لگایا تھا ' بارش کی بڑی بڑی بوندیں گرنے لگیں ۔ شمالی مشرق میں بادلوں کے بڑے بڑے پہاڑوں کو قریب آتے دیکھا جا سکتا تھا۔ ہوا تازہ اور میٹھی تھی۔ وہ آدمی اپنے جسم پر بارش کو محسوس کرنے کی خوشی کے علاوہ کسی اور وجہ سے باہر نہیں نکلا ۔ اور جب وہ واپس آیا تو اس نے کہا (چلایا) ۔ "یہ آسمان سے گرنے والی بارش کی بوندیں نہیں ہیں ' یہ نئے سکے ہیں۔ بڑے قطرے دس اور چھوٹے پانچ سینٹ کے ٹکڑے کی طرح ہیں ۔"

A Latter To God

اطمینان بھرے لہجے میں اس نے بارش کے پردے میں لپٹے پکی ہوئی مکئی کے کھیت کو اس کے پھولوں سے دیکھا۔ لیکن اچانک تیز ہوا چلنے لگی اور بارش کے ساتھ ساتھ بہت بڑے اولے گرنے لگے۔ یہ واقعی نئے چاندی کے سکوں سے ملتے جلتے تھے ۔ لڑکے ' اپنے آپ کو بارش سے بے نقاب کرتے ہوئے ' باہر منجمد موتیوں کو جمع کرنے کے لیے بھاگ گئے ۔

"اب یہ واقعی بہت برا ہو رہا ہے '" آدمی نے کہا. مجھے امید ہے کہ یہ جلد ہی گزر جائے گا ۔" (لیکن) یہ جلدی نہیں گزرا ۔ ایک گھنٹے تک گھر ' باغ ' پہاڑی ' مکئی کے کھیت اور پوری وادی پر اولے برستے رہے ۔ کھیت سفید ہو گیا تھا ' جیسے نمک سے ڈھکا ہوا ہے ۔

درختوں پر ایک پتا بھی باقی نہ رہا ۔ مکئی (فصل) مکمل طور پر تباہ ہو گئی تھی ۔ پودوں سے پھول جھڑ گئے تھے۔ لینچو کی روح اداسی سے بھر گئی تھی ۔ جب طوفان گزر گیا ' تو وہ کھیت کے بیچ میں کھڑا ہو گیا اور اپنے بیٹوں سے کہا۔ "ٹڈیوں کا جھنڈ اس کے مقابل میں زیادہ چھوڑ جاتا ہے ۔ اولوں نے کچھ نہیں چھوڑا ۔ اس سال ہمارے پاس مکئی(فصل) نہیں ہوگی ۔"

وہ ایک دکھ بھری رات تھی ۔

"ہمارے سارے کام بیکار ہو گئے ۔"

"کوئی نہیں ہے جو ہماری مدد کر سکے ۔"

"ہم سب اس سال بھوکے رہیں گے ۔"

زبانی فہم کی جانچ

1 - لینچو کو کس چیز کی امید تھی؟

2 - لینچو نے کیوں کہا کہ بارش کے قطرے نئے سکوں کی طرح ہیں؟

3 - بارش کیسے بدلی؟ لینچو کے کھیتوں کو کیا ہوا؟

4 - جب اولے رکے تو لینچو کے کیا احساسات تھے؟

لیکن ان سب کے دلوں میں وادی کے بیچ میں جو اس تنہا گھر میں رہتا تھا ' ایک ہی امید تھی : خدا سے مدد ۔

"زیادہ پریشان نہ ہو ' اگرچہ ایسا لگتا ہے کہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے (مکمل نقصان ہوا ہے) ' یاد رکھو ' کوئی بھی بھوک سے نہیں مرتا ہے ۔"

"یہی بات ہے جو سب کہتے ہیں : کہ بھوک سے کوئی بھی نہیں مرتا ہے ۔"

لینچو پوری رات صرف اس ایک واحد امید کے بارے میں سوچتا رہا : خدا سے مدد کی ' جس کی نگاہیں ہر چیز دیکھتی ہیں ' یہاں تک کہ اس کو دیکھتی ہے جو کسی کے ضمیر میں ہوتی ہے جیسا کہ اس کو بتایا گیا تھا ' لینچو انسان کی شکل میں ایک بیل تھا ۔ کیونکہ وہ کھیتوں میں جانوروں کی طرح کام کر رہا تھا ' لیکن پھر بھی وہ لکھنا جانتا تھا ۔ اگلے اتوار صبح سویرے ' اس نے ایک خط لکھنا شروع کیا جسے خود وہ قصبہ کے ڈاک باکس میں لے کر گیا اور ڈال دیا ۔ یہ کم سے کم معبود کو ایک خط تھا ۔

اس نے لکھا "معبود" اگر تم میری مدد نہیں کرتے ہو تو میرا خاندان اور میں اس سال بھوکے رہ جائیں گے ۔ مجھے ایک سو پیسوں کی ضرورت ہے اس مقصد کے تحت کہ میں اپنی کھیت کو دوبارہ بو سکوں اور فصل کے تیار ہونے تک زندہ رہ سکوں ' کیونکہ طوفان ----

لفافے پر اس نے To God لکھا ' خط کو اندر رکھا اور ' اور پریشانی کی حالت میں قصبہ کی طرف گیا ۔ ڈاک خانے میں ' اس نے خط پر ایک مہر لگائی اور اس کو (خط) ڈاک کھانے میں ڈال دیا ۔

ملازمین میں سے ایک ' جو ایک ڈاکیہ تھا اور ڈاک کھانے کی مدد بھی کرتا تھا ' وہ اپنے سربراہ کے پاس تیز آواز میں ہنستے ہوئے گیا اور انہیں معبود کا خط دکھایا ۔ اپنی زندگی میں بحیثیت ڈاکیہ کے وہ اس پتے کو نہیں جان پایا تھا ۔ ڈاک کا مالک --- جو کہ ایک موٹا ' خوش مزاج ساتھی تھا --- وہ بھی زور زور سے ہنسنے لگا ' لیکن وہ فورا ہی سنجیدہ ہو گیا اور ، اپنی میز پر خط کو تھپتھپاتے ہوئے تبصرہ کیا ' "کیا ایمان ہے ! کاش کہ میرے پاس اس شخص کی طرح ایمان ہوتا ہے جس نے یہ خط لکھا ۔ خدا سے خط و کتابت کرتے ہوئے"۔

A Latter To God

لہٰذا ' خدا پر مصنف کے ایمان کو متزلزل (ڈگمگانا) نہ کرنے کے لیے ' پوسٹ ماسٹر کو ایک خیال (ترکیب) آیا : کہ خط کا جواب دو ۔ لیکن جب اس نے اسے کھولا تو معلوم ہوا کہ اس کا جواب دینے کے لیے اسے خیر خواہی ' قلم اور کاغذ سے زیادہ کسی چیز کی ضرورت تھی ۔ لیکن وہ اپنے حوصلے پر ڈٹا رہا : اس نے اپنے ملازمین سے پیسے مانگے ' اس نے خود اپنی تنخواہ کا کچھ حصہ دیا ' اور اپنے مختلف دوستوں سے کچھ امداد کے لیے گزارش کیا 'ایک کار خیر کے لیے'

اس کے لیے 100 پیسوں کا ایک ساتھ اکٹھا کرنا ناممکن تھا ' اس لیے وہ کسان کو صرف آدھے سے تھوڑا زیادہ بھیجنے کے اہل تھا ۔ اس نے پیسے کو ایک لفافے میں لینچوں کے پتے کے ساتھ رکھا اور اس لفافہ کے ساتھ ایک خط تھا جس میں دستخط کے طور پر صرف ایک لفظ تھا : خدا ۔

زبانی فہم کی جانچ

1 ○ لینچو کو کس پر یا کس چیز پر یقین تھا؟ اس نے کیا کیا؟

2 ○ خط کس نے پڑھا؟

3 ○ پوسٹ ماسٹر نے پھر کیا کیا؟

اگلے اتوار کو لینچو معمول سے تھوڑا پہلے آیا اور یہ پوچھنے کے لیے آیا کہ کیا اس کے لیے کوئی خط آیا ہے؟ ڈاکیہ نے خود ہی خط اسے دیا جب کہ پوسٹ ماسٹر' ایک اچھے کام کرنے والے شخص کی قناعت کا تجربہ کرتے ہوئے ' اپنے دفتر سے دیکھ رہا تھا ۔

لینچو نے پیسے دیکھ کر ذرہ برابر بھی حیرانگی کا اظہار نہیں کیا ; اس کا اعتماد ایسا تھا --- لیکن جب اس نے رقم گنی تو وہ ناراض ہوگیا ۔ خدا غلطی نہیں کر سکتا ہے ' اور نہ ہی وہ انکار کر سکتا ہے جس کی لینچو نے گزارش کی تھی۔

فوراً ' لینچو کاغذ اور قلم مانگنے کھڑکی کے پاس گیا ۔ عام تحریری میز پر ' اس نے لکھنا شروع کر دیا ' اپنے پیشانی پر بہت زیادہ زور دیتے ہوئے ' اپنے خیالات کو اظہار کرنے کی کوشش کی وجہ سے ' (اس نے اپنے خیالات کو اظہار کرنے کی کوشش کی وجہ سے اپنی پیشانی پر بہت زیادہ زور دیتے ہوئے لکھنا شروع کر دیا) جب اس نے ختم کر لیا 'تو وہ کھڑکی پر ایک مہر خریدنے گیا جسے اس نے مارا اور اپنی تیز مٹھی کے ساتھ لفافے پر چسپہ کر دیا ۔ جیسے ہی وہ خط ڈاک کھانے میں گرا ڈاک کا مالک اسے کھولنے چلا گیا ۔ اس میں کہا گیا تھا : "خدا" جو پیسے میں نے مانگے تھے ' صرف 70 پیسے میرے پاس پہنچے ہیں ۔ باقی بچے بھیج دیجئے ' کیونکہ اس کی مجھے بہت ضرورت ہے ۔ لیکن ڈاک کے ذریعہ اس سے مت بھیجنا کیونکہ ڈاک کھانے کے ملازمین بدمعاشوں کی ایک جماعت ہے ۔ لینچو "

زبانی فہم کی جانچ

1 ○ کیا لینچو کو اس کے لیے ایک خط ملنے پر حیرت ہوئی جس میں رقم تھی؟

2 ○ اسے کس چیز نے غصہ دلایا؟

Written By » Mohammad Saif Ansari
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia

A Latter To God

• Thinking About The Text •

1. Who does lencho have complete faith with in? Which sentences in the story tell you this?

A. Lencho you have complete faith in God. ✓ These are few sentences which show this.

• But in the hearts of all who lived in the slottery house in the middle of the valley, there was a single hope help from God.

• God could not have made a mistake, nor could he have denied lencho what he had requested.

2. Why does the postmaster send money to lancho? Why does he sign the later God?

A. The postmaster sends money to lencho in order to keep lencho's faith in God alive and firm is he was completely moved by it. ✓

When postmaster reads the letter of lencho to God, he turned serious and does not want to shake his faith and decides to answer the letter. He gathers money with the help of his post office employees and friends on behalf of God and sign the later 'God' so the lencho's faith does not get shaken.

3. Did lencho Try to find out who had send the money to him? Why/Why not?

A. No, Lencho did not try to find out who had sent money to him because he had a firm faith in God.

4. Who does lencho think has taken the rest of the money? Why is the irony in the situation?

A. Lencho things that the post office employees had taken the rest of the money.

5. Are there people like lencho in the real world? What kind of a person would you say he is? You may select appropriate words from the box to answer the question.

A. Lencho is a man has the following qualities naive, stupid, ungrateful and unquestioning.

6. There are two kinds of conflict in the story between humans and nature and between humans themselves. How are these conflicts illustrated?

A. The conflicts between human and nature appears in the story when Nature destroys the crops of the human.✓

The conflicts between human themselves appear when Lencho blem's the employees of the post office.

A Latter To God

• Relative Clauses •

Join the sentences given below using who, whom, whose, which, as suggested

1. I often go to Mumbai. Mumbai is the commercial capital of India, (which)

Answer : I often go to Mumbai which is the commercial capital of India.

2. My mother is going to host a TV show on cooking. She cooks very well, (who)

Answer : My Mother who cooks very well, is going to host a TV show on cooking.

3. These sportsperson are going to meet the President. Their performance has been excellent, (whose)

Answer : These sportspersons, whose performance has been excellent, are going to meet the President.

4. Lencho prayed to God. His eyes see into our minds. (whose)

Answer : Lencho prayed to God, whose eyes see into our minds.

5. This man cheated me. I trusted him (whom)

Answer : This man whom I trusted cheated me.

• Using Negativs For Emphasis •

Find sentences in the story with negative words, which express the following ideas emphatically

1 • The trees lost all their leaves.

A • Not a leaf remained on the trees.

2 • The letter was addressed to God himself.

A • It was nothing less than a letter to God

3 • The postman saw this address for the first time in his career.

A • Never in his career as a postman had he seen that address.

Dust Of Snow

جس طرح سے ایک کوے نے زہریلے درخت سے برف کا ایک ٹکڑا میرے اوپر گرا دیا
اس سے میری دلی اور ذھنی کیفیت بدل گئی اور دن کا کچھ حصہ برباد ہونے سے بچا لیا جسے میں نے غمگینی میں گزار دیا تھا

• Thinking about the poem •

1. What is a "dust of snow"? What does the poet say has changed his mood? How has the poet's mood changed?

A. It means fine particles of snowflakes. ✓

The poet says that the sudden shower of snowflakes have changed his mood.

2. How does frost present nature in this poem? The following questions may help you to think of an answer.

A. The poet frost was in distress but as soon as in the dust Of snow fell on his head, he felt refreshed.

(i) What are the birds that are usually named in poems? Do you think crow is often mentioned in poems? What images come to your mind when you think of a crow?

(i) The birds are usually named in poems as sparrow, nightingale and peacock ✓

No, a crow is not often mention in poems ✓

A crow is a symbol of dark omen.

(ii) Again, what is "a hemlock tree"? Why doesn't the poet write about a more 'beautiful' tree such as maple, or an Oak, or a pine?

(ii) A hemlock tree is a poinest tree ✓

The poet does not write about more beautiful trees because he wants to represent sad and depressed mood.

(iii) What do the 'crow' and 'hemlock' represent –Joy or sorrow? What does the dust of snow that the crow shakes off a hemlock tree stand for?

(iii) the crow and hemlock represent sorrow ✓

It stands for sorrow and depressed mood of the poet.

Dust Of Snow

3. Have there been times when you felt depressed or hopeless? Have you experienced a similar moment that changed your mood that day?

A. Yes, Once I was in depressed mood due to the loss of my ball. My mood change when my father encouraged me and gave a new ball.

•••••••••••••••••••••••••• ••••••••••••••••••••••••

• Central Idea •

• Dust Of Snow •

'Dust Of Snow' is a small poem composed by the famous American poet 'Robert Frost'. The poet was standing under the hemlock tree. Suddenly snow falls on the poet due to some movement of a crow. This ordinary natural happening bringing a change in his mood. Gladdens his heart. He realises that falling of snowy flakes on him saved the day that was spending in sorrow.

Written By » Mohammad Saif Ansari
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia

Fire And Ice

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دنیا آگ سے ختم ہو سکتی ہے اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ برف سے بھی ختم ہو سکتی ہے
جہاں تک میں نے خواہش کا تجربہ کیا ہے تو میں ان لوگوں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں جو آگ کو دنیا کے برباد ہونے کا باعث مانتے ہیں

لیکن اگر اسے دوبارہ ختم ہونا ہوا تو میں سوچتا اور جانتا ہوں کہ نفرت کافی ہے کہنے کے لیے کہ دنیا کی بربادی کے لیے برف بھی عظیم ہے اور کافی ہے

• Thinking about the poem •

1. There are many ideas about how the world will 'end'. Do you think the world will end some day? Have you ever thought what would happen if the sun Got so hot that it 'burst'. or grew colder and colder?

A. Yes, I think the world will end some day ✓
It will burn the earth if the sun Got so hot. If the sun grew colder and colder, it will freeze everything and there will be no life without sun.

2. For Frost, what do 'fire' and 'ice' stand for? Here are some ideas:

(A)	(B)
Greed, Conflict,	- Cruelty, intolerance,
Avarice, Furry,	- Rigidity, Coldness,
Lust	- insensitivity, hatred,
	- Indifference

3. What is the rhyme scheme of the poem? How does it help in bringing out the contrasting ideas in the poem?

A. The rhyme scheme of the poem is
A • B • A • A • B • C • B • C • B.

Written By » Mohammad Saif Ansari
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia

• Central Idea •

• Fire And Ice •

The central idea of fire and ice is that it is shows how the world will end. Fire represents lust and desire which will cause a rapid destruction and according to the poet the world will end because of fire. But the other idea of destruction is ice. Ice is a silent destroyer.

A Tiger In The Zoo

یہ نظم ایک شیر جو چڑیاگھر میں رہتا ہے اور دوسرا شیر جو اپنی قدرتی مسکن (جنگل) میں رہتا ہے ان دونوں کے درمیان موازنہ کرتی ہے ۔ یہ نظم چڑیا گھر سے جنگل کی طرف جاتی ہے ۔ اور پھر دوبارہ چڑیا گھر کی طرف آتی ہے ۔ نظم کو ایک بار خاموشی سے پڑھو ' اور بتاؤ کہ کون سا اقتباس چڑیا گھر والے شیر کے بارے میں بتاتا ہے اور کون سا اقتباس جنگل والے شیر کے بارے میں بتاتا ہے ۔

ایک شیر خاموش گدی دار تلوے پر اپنے خاموش غصے کے ساتھ اپنے پنجرے میں چند قدم چمکیلی دھاریاں لیے ہوئے اکڑ کر (شان سے) چلتا ہے

وہ (🦁) تالاب کے قریب بڑی بڑی گھاسوں کو سرکاتے ہوئے سائے میں گھات لگا رہا ہوگا جہاں سے موٹے موٹے ہرن گزرتے ہیں

وہ (🦁) جنگل کے کنارے کے مکانات کے قریب دہاڑ رہا ہوگا ' اپنے سفید نوکیلے دانتوں اور اپنے پنجوں کو دکھا کر کے گاؤں والوں کو خوفزدہ کر رہا ہوگا

لیکن ' اس (🦁) کو ایک پنجرے میں قید کر دیا گیا ہے اس کی طاقت صلاخوں کے پیچھے ہے ' وہ (🦁) آنے والوں کو نظر انداز کر کے اپنے پورے پنجرے میں شان سے چلتا ہے

وہ (🦁) گشت کرتی ہوئی گاڑیوں کی آخری آواز کو رات میں سنتا ہوگا ' اور اپنی چمکیلی انکھوں سے چمکیلے ستاروں کو گھور رہا ہوگا

Central Idea

A Tiger In The Zoo

In the poem the poet is trying to contrast tiger in the zoo with the tiger in its real natural habitat. Ine order to show the contradiction the poet shift the sense from the jungle to the zoo. The poet wants to show the difference between the two environments.

Writer » LESLIE NORRIS

The Exercise of this lesson has not been written

His First Flight

پڑھنے سے پہلے

بہت وقت پہلے ' انسانوں نے آسمانوں پر غالب ہونے کا خواب دیکھا۔ یہاں دو کہانیاں اڑان کے متعلق ہیں ۔

I۔ ایک جوان آبی پرندہ اڑنے سے ڈرتا ہے ۔ وہ اپنے ڈر پر کیسے قابو پاتا ہے ؟

II۔ ایک تیارچی آندھیوں کے بادل میں گم جاتا ہے۔ کیا وہ محفوظ آگے بڑھتا ہے؟ ان کی مدد کون کرتا ہے؟

جوان سیگل اپنے پہاڑی پر اکیلا تھا ۔ اس کے دونوں بھائی اور اس کی بہن ایک دن پہلے ہی اڑ گئے تھے۔ وہ ان کے ساتھ اڑنے سے ڈر رہا تھا ۔ کسی طرح جب وہ پہاڑ کے ساحل سے تھوڑا آگے بڑھا اور اپنے پروں کو پھڑپھڑانے کی کوشش کیا تو ڈر گیا ۔ سمندر کا بڑا پھیلاؤ کافی نیچے تک پھیلا ہوا تھا ' اور یہ کئی میلوں نیچے تک کافی لمبا راستہ تھا ۔ اس نے یقین کر لیا کہ اس کے پر اس کی کبھی مدد نہیں کریں گے ؛ اس لیے اس نے اپنے سر کو جھکا لیا اور پہاڑ کے اندر ایک چھوٹے سوراخ میں واپس چلا گیا جہاں اس نے رات گزاری ۔ جبکہ اس کے بھائیوں اور چھوٹی بہنوں میں سے ہر ایک ' جن کے پر اس کے خود کے پر کے مقابل کافی چھوٹے تھے ' ساحل کی طرف گئے ' اپنے پروں کو پھڑپھڑایا اور دور اڑ گئے ' وہ چھلانگ لگانے کیلئے ہمت جمع کرنے میں ناکام ہو گیا جو اس سے بہت مایوس دکھائی دی ۔ اس کے والدین چکر لگاتے ہوئے اور اس سے تیخی انداز میں نقطہ چینی کرتے ہوئے آے اور اس بات کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ نہیں اڑتا ہے تو اسے اس کی پہاڑی پر بھوکا چھوڑ دیا جائے گا ۔ لیکن وہ اپنی جان بچانے کی خاطر ایسا نہ کر سکا ۔

یہ 24 گھنٹے پہلے کی بات ہے ۔ تب سے اس کے پاس کوئی بھی نہیں آیا ۔ ایک دن پہلے ' پورے دن ' اپنے والدین کو اپنے بھائیوں اور اپنے بہن کے ساتھ اڑتے ہوئے اور انہیں فن پرواز میں کامل بناتے ہوئے دیکھتا رہا ' انہیں سکھاتے ہوئے کہ کیسے لہروں پر اڑا جائے اور کیسے مچھلی (کو پکڑنے کے لیے) غوطہ لگایا جائے ۔ حقیقت میں وہ اپنے بڑے بھائی کو اپنا پہلا (Herring) شکار کو پکڑتے اور کھاتے ہوئے دیکھا ' وہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا تھا ' جب اس کے والدین فخریہ انداز میں چکر لگاتے ہوئے تعریف کر رہے تھے ۔ صبح سویرے پورا خاندان بڑے چٹان پر نصف نچلی پہاڑی کے سامنے اسے تانہ مارتے ہوئے اس کی بزدلی پر چہل قدمی کر رہے تھے ۔

سورج اوپر چڑھ رہا تھا ' اس کی پہاڑی پر سخت دھوپ تھی اس پہاڑی کا رخ جنوب کی طرف تھا ۔ اس نے گرمی کا احساس کیا کیونکہ وہ گزشتہ شب سے کچھ کھایا نہیں تھا ۔

وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھا یہاں تک کہ وہ پہاڑ کے کنارے آگیا ' اور ایک پیر پر کھڑے ہو کر کے دوسرے پیر کو اپنے پر میں چھپاتے ہوئے ' اس نے ایک آنکھ کو بند کر لیا پھر دوسری آنکھ کو بند کر لیا اور سونے کا بہانہ بنا لیا ۔ اب بھی ان لوگوں نے اس کی طرف کوئی دھیان نہیں دیا ۔ اس نے اپنے دونوں بھائی اور اپنی بہن کو پہاڑ کی چٹان پر پڑے ہوئے دیکھا جو اپنے سروں کو اپنی گردنوں میں ڈوبا کر اونگھ رہے تھے ۔ اس کے والد پروں کو اپنی سفید پیٹھ پر صاف کر رہے تھے ۔ صرف اس کی والدہ اس کی طرف دیکھ رہی تھی ۔ اس کی ماں ایک چھوٹے ابھرے ہوئے چٹان پر کھڑی تھی ' اس کا سینہ آگے کی طرف نکلا ہوا تھا ۔ بار بار وہ مچھلی کے ٹکڑوں کو پھاڑ رہی تھی جو اس کے پیر میں تھے اور پھر وہ اپنی چونچ کے دونوں سائیڈ کو چٹان پر رگڑ رہی تھی ۔ کھانے کے منظر نے اس کو پاگل کر دیا ۔ اسے کھانے (مچھلی) کو پھاڑنا اور بار بار اپنی چونچ کو رگڑ کر تیز کرنا کتنا اچھا لگتا تھا ۔

گا ' گا ' گا "" وہ اپنی ماں سے اپنے لیے کچھ کھانے کی گزارش کرتے ہوئے رو رہا تھا ۔ تمہیں اڑنا پڑے گا ۔ اس نے دوبارہ تنزیہ انداز میں (چلایا) چیخا ۔ لیکن وہ دکھی انداز میں بلاتا رہا ' اور ایک منٹ بعد تقریباً اس نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے چیخا ۔ اس کی ماں نے ایک مچھلی کے ٹکڑے کو پکڑا اور اس (مچھلی) کے ساتھ اس کے ارد گرد اڑ رہی تھی ۔ وہ بے قراری سے جھک گیا ' اپنے پیر سے چٹان پر تھپ تھپاتے ہوئے ' اس کے اور قریب جانے کی کوشش کررہا تھا ویسے ہی وہ اڑ گئی ۔ لیکن وہ ابھی اس کے سامنے ہی پہنچی تھی ' وہ رک گئی ' اس کے پر بے حرکت ہو گئے ' مچھلی کا ٹکڑا اس کی چونچ سے تقریبا اس کی چونچ میں پہنچنے والا ہی تھا ۔ اس نے ایک لمحہ حیرت و تعجب میں انتظار کیا ' حیرت کرتے ہوئے کہ وہ اور قریب کیوں نہیں آئی ' اور پھر وہ بھوک سے پاگل ہو گر ' مچھلی پر چھلانگ لگا دی ۔ اور ایک زوردار آواز کے ساتھ باہر خلا میں نیچے کی طرف گر پڑا ۔ پھر ایک شیطانی دہشت نے اسے پکڑ لیا اور اس کا دل بالکل خاموش ہو گیا ۔ وہ کچھ بھی سن نہ سکا ۔ لیکن یہ سب ایک ہی منٹ میں ختم ہو گیا ۔ اگلے لمحے اس نے اپنے پروں کو باہر کی طرف کھلا ہوا محسوس کیا ۔ ہوا اس کے سینے کے بالوں سے ' پھر اس کے پیٹ سے اور اس کے پروں کے خلاف ٹکرا رہی تھی ۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کے پروں کے کنارے ہوا کے ذریعہ کٹ رہے ہیں ۔ اب وہ سر کے بل گر نہیں رہا تھا ۔ وہ آہستہ آہستہ اوپر اور نیچے کی طرف اڑ رہا تھا ۔ وہ زیادہ ڈرا ہوا نہیں تھا ۔

His First Flight

ابھی اس نے تھوڑا چکر ہی محسوس کیا ۔ تبھی اس نے دوبارہ اپنے پروں کو پھڑپھڑایا اور وہ اوپر کی جانب اڑ گیا ۔ گا ' گا ' گا ' گا ' گا ' گا کہتے ہوئے ' تمہیں اڑنا پڑے گا ' اس کی ماں یہ کہتے ہوئے اس کے قریب تیزی سے اڑی ' اس (کی ماں) کے پرو نے ایک تیز آواز کیا ۔ اس نے اپنی ماں کا جواب ایک دوسی چیخ سے دیا ۔ پھر اس کے والد اس کے اوپر آواز لگاتے ہوئے اڑے ۔ اس نے اپنے دونوں بھائی اور اپنی بہن کو اپنے چاروں طرف اچھل کود کرتے ہوئے اور ترچھا اڑتے ہوئے اور غوطہ لگاتے ہوئے دیکھا ۔

پھر وہ اسے مکمل طور پر بھول گیا کہ وہ اڑنے کے قابل نہ تھا اور خود کی گوتا لگانے اور اڑنے اور چلانے پر تیخی آواز میں تعریف کی۔

وہ اب سمندر کے قریب تھا ' اس کے اوپر سیدھا اڑ رہا تھا ' وہ بحر اعظم کے ٹھیک سامنے تھا ۔ اس نے اپنے نیچے ایک وسیع و عریض سمندر دیکھا ' جس میں چھوٹے چھوٹے اس کے اوپر ٹیلے ہل رہے تھے ۔ اور اس نے اپنی چونچ کو دونوں طرف گھما لیا اور خوشی سے کائے کائے کرنے لگا۔

اس کے والدین اور اس کے بھائی اور اس کی بہن اس کے آگے ہرے فرش (سمندر) پر اتر گئے تھے ۔ وہ لوگ اس کو بلا رہے تھے ' تیز انداز میں ۔ اس نے اس ہرے سمندر پر کھڑے ہونے کے لیے اپنی ٹانگ کو نیچے کر دیا ۔ اس کی ٹانگیں اس میں ڈوب گئی تھیں ۔ وہ ڈر اور دہشت سے چلا پڑا اور اس نے دوبارہ اپنے پروں کو پھڑ پھڑاتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کیا ۔ لیکن وہ تھک گیا تھا اور بھوک سے کمزور ہو گیا تھا اور اڑ نہ سکا ' انوکھی ورزش سے تھک کر کے ۔ اس کے پیر ہرے سمندر میں ڈوب گئے تھے ' پھر اس سے اس کا باہر نکلا ہوا پیٹ ٹکرا گیا اور وہ مزید نہیں ڈوبا ۔ وہ اس کے اوپر تیر رہا تھا ' اور اس کے ارد گرد اس کے خاندان چیختے چلاتے ہوئے اس کی تعریف کر رہے تھے اور اس کی چونچیں اس کو سگ ماہی کے ٹکڑے پیش کر رہی تھیں ۔

اس نے اپنی پہلی پرواز مکمل کر لی ۔

Written By » Mohammad Saif Ansari
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia

His First Flight

• Thinking about the text •

1. Why was the young seagull afraid to fly? Do you think all young birds are afraid to make their first flight, or are some birds more timid than others? Do you think are human baby also finds it a challenge to take its first steps?

A • The young seagull was afraid to fly because it was it's first flight. ✓
Yes, I think that all young birds are afraid to make their first flight.

2. "The sight of the food maddened him." What does his suggest? what compelled the young seagull to finally fly?

A • This suggests that seagull was very hungry and was not able to bear more hunger.✓
The activities of his mother and his hunger compelled him to fly.

3. "They were beckoning to him, calling shrilly," why did the seagull's father and mother threaten him and cajole him to fly?

A • Seagull's parents did this to encourage him and cajoled him with their own ideas.

4. Have you ever had a similar experience, where your parents encouraged you to do something that you were too scared to try? discuss this in pairs or groups.

A • Yes, I have a similar experience. Once I was tired and could not walk on feet but my father gave me 5 rupees. Getting this amount I became encouraged and started walking.

5. In the case of a bird flying, it seems a natural act, and a foregone conclusion that it should succeed. In the examples you have given in answer to the previous question, was your success guaranteed, or was it important for you to try, regardless of a possibility of failure?

A • It was not guaranteed but it was important to try.

The Black Aeroplane

سورج میرے پیچھے اوپر کی جانب چڑھ رہا تھا ' اور تارے میرے اوپر صاف آسمان میں چمک رہے تھے ۔ آسمان میں ایک بادل بھی نہیں تھا ۔ سو رہے دیہات کے اوپر اکیلا اڑتے ہوئے میں خوش تھا ۔ میں انگلینڈ واپس جاتے ہوئے اپنے پرانے Dakota Aeroplane کو فرانس کے اوپر اڑا رہا تھا ۔ میں اپنی چھٹیوں کے بارے میں خواب دیکھ رہا تھا اور اپنے گھر والوں کو آگے ہوتا ہوا دیکھ رہا تھا ۔ میں نے اپنی گھڑی دیکھی : صبح کے ڈیڑھ بج رہے تھے ۔

میں نے سوچا کہ مجھے فورا پیرس کنٹرول سے بات کرنی چاہیے۔ جیسے ہی میں نے ایروپلین کے آگے سے نیچے کی طرف دیکھا ' تو میں نے اپنے سامنے بڑے شہر کی لائٹوں کو دیکھا ۔ میں نے ریڈیو کو چالو کیا اور کہا ' Paris control ، Dakota DS 088" یہاں ہے ۔ کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں ؟ میں انگلینڈ کے لیے اپنے راستے پر ہوں ۔"

بلا تاخیر مجھے ریڈیو سے جواب آیا : " DS 088' میں تمہیں سن سکتا ہوں ۔ DS 088 تمہیں اب 12 ڈگری پر مغرب کی جانب مڑ جانا چاہیے ۔ Over.

میں نے نقشے اور قطب نما کو چیک کیا ' میں نے اپنی دوسری اور آخری تیل کی ٹنکی کو چالو کر دیا ' اور Dakota کو 12 ڈگری مغرب کی جانب انگلینڈ کی طرف گھما دیا ۔

میں سوچا کہ میں ناشتے کے وقت پہنچ جاؤں گا ۔ ایک اچھا اور بڑا انگریزی ناشتہ کروں گا ' ' سب کچھ صحیح چل رہا تھا ---- یہ ایک آسان پرواز تھی ۔

پیرس مجھ سے ڈیڑھ سو کلومیٹر پیچھے تھا جب میں نے بادلوں کو دیکھا ۔ طوفانی بادلوں کو ۔ وہ بھاری (زیادہ) تھے ۔ وہ آسمان کے ادھر ادھر میرے سامنے کالے پہاڑوں کی طرح کھڑے دکھ رہے تھے ۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ میں ان کے اوپر نہیں اڑ سکتا ' اور میرے پاس زیادہ تیل نہیں ہے ان کے دائیں بائیں اڑنے کے لیے ۔

"لیکن میں نے سوچا کہ مجھے پیرس واپس جانا چاہیے" ' لیکن میں گھر جانا چاہتا تھا ۔ اور میں وہ ناشتہ کرنا چاہتا تھا ۔

میں نے سوچا کہ میں خطرہ اٹھاؤں ' اور اس پرانے Dakota کو سیدھا طوفانوں میں اڑا دیا ۔

بادلوں کے اندر اچانک ہر چیز سیاہ ہو گئی ۔ ایروپلین کے باہر کسی چیز کو دیکھنا ناممکن تھا ۔ پرانا ایروپلین کودا اور ہوا میں مڑ گیا ۔ میں نے قطب نما کو دیکھا ۔ تو میں اپنی آنکھوں پر یقین نہ کر سکا ۔ قطب نما گول گول گھوم رہا تھا ۔ یہ خراب ہو گیا تھا ۔ یہ کام نہیں کر رہا تھا ! دوسرے آلات بھی اچانک خراب ہو گئے ۔ میں نے ریڈیو کو چالو کرنے کی کوشش کی ۔

" Paris control? Paris control?

کیا آپ مجھے سن پا رہے ہیں ؟ کوئی جواب نہ آیا ۔ ریڈیو بھی خراب ہو گیا تھا ۔ میرے پاس نہ ریڈیو نہ کوئی قطب نما تھا اور نہ میں دیکھ سکتا تھا کہ میں کہاں ہوں ۔ میں طوفان میں گم ہو گیا تھا ۔ پھر ' کالے بادلوں میں ٹھیک اپنے سامنے میں نے ایک دوسرے ایروپلین کو دیکھا ۔ اس کے پروں پر کوئی روشنی نہ تھی ' لیکن میں اس کو اپنے سامنے طوفان میں اڑتے ہوئے دیکھ سکتا تھا ۔ میں طیارچی کے چہرے کو دیکھ سکتا تھا --- وہ میری طرف گھوما ۔ میں ایک دوسرے شخص کو دیکھ کر بہت خوش تھا ۔ اس نے ایک ہاتھ اٹھایا اور لہرایا ۔

"وہ کہہ رہا تھا میرے پیچھے پیچھے آؤ۔"

میں نے سوچا ہے کی وہ جانتا ہے کہ میں کھو گیا ہوں ۔ وہ میری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔

اس نے اپنے جہاز کو دھیرے دھیرے شمال کی جانب گھمایا ' میرے Dakota کے سامنے ' تو اس لیے اس کے پیچھے پیچھے آنا میرے لیے زیادہ آسان ہو گیا ۔ میں ایک فرمان بردار بچے کی طرح ایک اجنبی جہاز کی پیچھے جاتے ہوئے بہت خوش تھا ۔

آدھے گھنٹے کے بعد وہ اجنبی سیاہ جہاز بادلوں میں اب بھی وہ میرے سامنے تھا ۔ اب پرانے ڈیکوٹا کے آخری ٹنکی میں پانچ یا دس منٹ اڑنے کے لیے تھوڑا سا تیل بچا تھا ۔ میں پھر سے خوفزدہ ہونے لگا ۔ لیکن تبھی اس نے نیچے جانا شروع کر دیا اور میں طوفان کے پیچھے چلا گیا ۔

اچانک میں بادلوں سے باہر آیا اور اپنے سامنے لائٹس کی دو لمبی سیدھی لائنوں کو دیکھا ۔ یہ ہے ایک رن وے تھا ! ایک ایئرپورٹ کا ! میں محفوظ تھا ! میں سیاہ ایروپلین میں اپنے دوست کو دیکھنے کے لیے گھوما (مڑا) ' لیکن آسمان خالی تھا ۔ وہاں کچھ بھی نہیں تھا ' سیاہ ایروپلین جا چکی تھی ۔ میں اسے کہیں بھی نہیں دیکھ سکا ۔

The Black Aeroplane

میں نیچے اترا اور پرانے ڈیکوٹا سے کنٹرول ٹاور کے قریب تک جانے میں کوئی پریشانی نہیں ہوئی ۔ میں گیا اور کنٹرول سینٹر میں ایک عورت سے پوچھا کہ جہاں میں تھا اور دوسرا طیارچی کون تھا ۔ میں اسے شکریہ کہنا چاہتا ہوں ۔

وہ میری طرف حیرانگی سے دیکھی ' اور پھر ہنسی ۔

"ایک دوسرا ایروپلین؟ (وہ بھی) اوپر اس طوفان میں ؟ نہیں کوئی دوسرا ہوائی جہاز آج کی رات نہیں اڑ رہا تھا ۔ صرف تمہارا ہی جہاز تھا جس کو میں راڈار پر دیکھ سکتی تھی ۔"

تو بغیر قطب نما یا ریڈیو کے محفوظ طریقے سے پہنچنے میں میری کس نے مدد کی ' اور میری ٹنکی میں بہت زیادہ تیل نہ ہوتے ہوئے ؟ اجنبی سیاہ جہاز کا طیارچی کون تھا ' طوفان میں اڑ رہا تھا ' بغیر روشنی کے ؟

• Thinking about the text •

1 • " I'll take the risk." what is the risk? Why does the narrator like it?

A • The risk is to fly the aeroplane through the clouds. Generator take seat because he desirous to reach his home and take his breakfast with his family.

2 • Describe the narrator's experience as he flew the aeroplane into the storm?

A • When narrator flew the aeroplane into the storm there was darkness everywhere. He could see nothing all the instruments became inactive and faced very hard ships.

3 • Why does the narrator say, " I landed and was not sorry to walk away from the old Dakota"..."?

A • The narrator says because he wanted to thank the pilot who had guided him in the storm.

4 • What made the women in the control centre look at the narrator strangely?

A • When the narator asked the women about another aeroplane and pilot who was flying in the storm and guided him, This made the women look at the narrator strangely.

5 • Who do you think helped the narrator to reach safely? Discuss this among yourselves and give reasons for your answer.

A • I think that in spiritual power helped the narrator to reach safely.

The Black Aeroplane

• Thinking about language •

Now, try to guess the meanings of the word 'black' in the sentences given below. Check the right meanings in the dictionary and find out weather you have guessed right.

1 • Go and have a bath; your hands and face are absolutely black.
In this sentence the word "Black" that the face and hands are dark because of dust and dirt.

2 • The taxi-driver gave Ratan and black look is he closed the road win the traffic light was green.
Here black refers to angry look.

3 • The bombardment of Hiroshima is one of the blackest crimes against.
Here black refers to the darkest and cruellest crime against humanity.

4 • Very few people enjoy herold pinters black comedy.
Here, 'black' refers to gloomy comedy.

5 • Sometimes shopkeepers store essential goods to create false is scarcity and then sell these in black.
Here black refers to that shopkeepers sell the necessary goods at a higher price.

6 • Villagers had beaten the criminal black and blue.
Here black refers that the criminal suffered excessive beating by villagers.

Written By » Mohammad Saif Ansari
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia

How To Tell Wild Animals

یہ مزاحیہ نظم جنگلی جانوروں کو پہچاننے یا بتانے کے لیے کچھ خطرناک طریقوں کا مشورہ دیتی ہے ! اس کو بلند آواز سے پڑھیں ' اس کی مضبوط اور باقاعدہ لے کو برقرار رکھتے ہوئے ۔

اتفاقاً کبھی تم پوربی جنگل میں جاؤ ;
اور اگر تم ایک بڑے بھورے جانور کو آگے بڑھتے دیکھو '
اگر وہ تم پر دھاڑتا ہے کہ تم مر جاؤ گے
تو جان لو کہ یہ ایشین لائن ہے

اور اگر تم کبھی سیر و تفریح (یا مٹرگستی) کرو '
اور ایک شریف جنگلی جانور تمہارا خیر مقدم کرے '
پیلے مردار جسم پر کالی دھاریوں کے ساتھ '
فورا توجہ دو کہ تمہیں کھا نہ لے ۔
یہ بنگال ٹائیگر کو پہچاننے کا آسان طریقہ ہے ۔

اگر ٹہلتے ہوئے تمہاری نظر ایک جانور پر پڑے '
جس کی کھال دھبوں سے ڈھکی ہوئی ہو '
فوراً وہ تم پر چھلانگ مار دے '
تو تم جان لو کہ یہ تیندوا ہے ۔
اب درد کے ساتھ دھاڑنے(چلانے) سے کچھ نہیں ہوگا '
وہ بار بار تم پر اچھلتا کودتا رہےگا ۔

اگر تم اپنے صحن میں چاروں طرف گھوم رہے ہو
تمہاری وہاں ایک مخلوق سے ملاقات ہو جائے '
جو تم کو بہت کس کر کے گلے لگا لے '
تو یقین کر لو کہ یہ بھالو ہے ۔
اگر تمہیں کوئی شک ہو ' میں مانتا ہوں
تو اسی طرح بار بار چپکاتا رہے گا ۔

ایک اناڑی آدمی شکاری جانوروں کے پہچاننے کے فرق میں غلطی کر سکتا ہے ۔
اس طرح آپ ہمیشہ ایک مگرمچھ اور لکڑ بگھا کے بارے میں فرق بتا سکتے ہیں :
کہ لکڑ بگھے خوشی کے ساتھ آتے ہیں ;
لیکن اگر وہ رو رہے ہوں تو وہ مگرمچھ ہے ۔

حقیقی گرگٹ ایک چھپکلی کی طرح چھوٹی مخلوق ہوتا ہے ;
اس کے پاس بالکل کان نہیں ہیں '
اور نہ ہی ایک واحد پنکھ ۔
اگر درخت پر کچھ نظر نہ ے '
تب تمہیں گرگٹ نظر آے گا ۔

• Central Idea •

• How to tell the wild Animals •

The poet suggests some of the dangerous ways to identify the wild animals. The poem is full of humorous examples when the poet tries to distinguish one animal from the others. It is not safe to be close to the tigers and lions but the poet suggests very risky way to identify these animals.

How To Tell Wild Animals

• Thinking about the Poem •

1. Does 'dyin' really rhyme with 'lion' ? Can you say it in such a way that it does?

A • No, dyin does not really rhyme with 'lion'. ✓

If we change the pronunciation of lion by speaking 'lying' then it may rhyme with the word 'dyin'.

2. How does the poet suggest that you identify the lion And The tiger ? When can you do so, according to him?

A • The Poet suggest to identify the lion if a large and towny beast comes near and road at us then we can say that it is lion. ✓

If a noble beast meet us which yellow ground has black stripes, then we can say that it is tiger. we can do so when we go to the Jungle in the East.

3. Do you think the word 'lept' and 'lep' in the third stage are spelt correctly ? Why does the poet spell them like this ?

A • No, the word 'lept' and 'lep' are not spelt correctly. ✓

The poet spells them like this in order to maintain the rhyme of the poem.

4. Do you know what a 'bearhug' is? It's a friendly and strong head such as bears are thought to give, as they attack you! Again, hyenas are thought to laugh, and crocodiles to weep as they swallow their victims are there similar expressions and popular ideas about the wild animals in your own language(s)?

A • When the bear hugs his prey tightly with both hands and press him to die it is known as bear hug. ✓

There are some similar expressions as in Hindi, 'Magarmach ke aansu' 'Girgit ki tarah rang badalna'

5. Look at the line " A novice might nonplus". How would you write this 'correctly'? Why is the poet's 'incorrect' line better in the poem?

A • we can write it correctly as " A novice might nonplussed". ✓

It is better only for maintaining the rhyme.

How To Tell Wild Animals

6. Can you find other examples of poets taking liberties with language, either in English or in your own language(s)? Can you find examples of humorous poems in your own language (s)?

A • some humorous examples are as

"Hathi ke daant khane ki aur , dikhane ki aur"

"Jo garajte hain wo baraste nahi"

7 • Much of the humour in the poem arises from the way language is used, although the ideas are funny as well. If there are particular lines in the poem that you specially like, share these with the class, speaking briefly about what it is about the ideas or the language that you like or find the funny.

A • We find humour in several lines as "if he roars at you as you're dyin you" "I'll know it is the Asian lion" "as soon as he lept on you you'll know it is the leopard.

Written By » Mohammad Saif Ansari

Student Of Darul Uloom Alimia

Class : Rabia

The Ball Poem

ایک لڑکا گیند کھو دیتا ہے ۔ پھر وہ بہت پریشان ہو جاتا ہے ۔ حالانکہ ایک گیند کی زیادہ قیمت نہیں ہے ' نہ ہی ایک دوسرے گیند کو خریدنا زیادہ مشکل ہے ۔ پھر کیوں یہ لڑکا اتنا پریشان ہے ؟ نظم پڑھو اور یہ دیکھو کہ شاعر کس چیز کے کھونے کے بارے میں سوچتا ہے ' اور لڑکا کسی چیز کے کھونے کے تجربے سے کیا سیکھتا ہے ۔

اس لڑکے کی کیفیت اب کیسی ہے ' جس نے اپنی گیند کھودی ' اب وہ کیا کرے گا / کیا کرنے والا ہے ؟ میں نے اسے (گیند کو) گلی کی طرف خوشی سے اچھلتے ہوئے جاتے دیکھا ' اور پھر وہ خوشی خوشی پانی میں چلا گیا !

یہ کہنے کا کوئی فائدہ نہیں کہ 'ارے دوسری گیندیں بھی ہیں':

ایک ہلا دینے والے دکھ نے اس لڑکے کو ایک بے جان چیز کی طرح بنا دیا

جب وہ لڑکا نیچے گھورتے ' کانپتے ہوئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کو بچپن کے ایام یاد آ جاتے ہیں بندرگاہ میں جہاں پر اس کی گیند چلی گئی تھی ۔

میں اس معاملے میں دخل نہیں کرنا چاہتا ; کہ پانچ سینٹ دوں ' اور دوسری گیند لے لو ' یہ بے قیمت ہے ۔

(کیونکہ) اب اس نے اس مادی دنیا میں پہلی ذمہ داری کو محسوس کر لیا ہے ۔

لوگ ہمیشہ گیند لیں گے ' چھوٹے بچے ہمیشہ گیند کھو دیں گے ۔ اور کوئی بھی شخص اس گیند کو واپس نہیں خرید سکتا ۔ روپیہ پیسہ تو ایک باہری چیز ہوتی ہے ۔

خیر وہ اپنے مایوس کن نگاہوں کے پیچھے کھونے کے علم کو سیکھ رہا ہے ' کہ کیسے کھڑا ہوا جاے (حالات کا مقابلہ کیا جائے) یہ جانتے ہوئے کہ ہر شخص کو ایک نہ ایک دن جاننا ہے (مقابلہ کرنا ہے)

اور بہت سے لوگ یہ جاننے میں بہت دن لگا دیتے ہیں کہ کیسے کھڑا ہویا جاتا ہے ۔

Central Idea

"The Ball Poem" looks like a simple story of a young boy losing his ball. but at the end we got that the poet wanted to tell that we should accept the changes of life. the true theme of the poem is that we should cherish every moment of life. the boy is learning that loss is ultimate reality of life.

Writer » JOHN BERRYMAN

The Ball Pen

Thinking about the Poem

In pairs, attempt the following questions.

1 • Why does the word say, "I would not intrude on him"? Why doesn't he offer him money to buy another ball?

A • The poet says so because he want to leave the boy on his own state. ✓

He doesn't offer him money to buy another ball because he does not like to intrude in his own situation.

2 • "... Staring down/ All his young days into the harbour where/ his ball went ..." do you think the boy has had the ball for a long time? Is it linked to the memories of the days when he played with it?

A • Yes, it seems that the boy had the ball for a long time and it is linked to the memories of days when he played with it.

3 • What does "in the word of possessions" mean?

A • it means a world which is full of common man and woman. in which they spend their common life.

4 • Do you think the boy has lost anything earlier? Pick out the words that suggest the answer?

A • No, it seems that the boy has not lost anything earlier. His personal activity shows that it is his first lost.

5 • What does the poet say the boy is learning from the loss of the ball? Try to explain this in your own words.

A • The poet says that the boy is learning from the loss of the ball to stand up and set him with the present situation.

6 • Have you ever lost something you liked very much? Write a paragraph describing how you felt then, and saying weather -- and how -- you got over your loss.

A • Yes, I have lost my top. Once I was playing with my friends. Suddenly my top jumped and went into a well. I became very sad. I could not move like a statue. After sometime my friend come there and encouraged me. In this way I got over my lose.

پڑھنے سے پہلے

انیلیز میری اننے فرینک 12 جون 1929 کو پیدا ہوئی فروری/مارچ 1945 کو مر گئی جرمن کی ایک پیدائشی یہودی لڑکی تھی ۔ جس نے اپنے خاندان اور چار دوستوں کے ساتھ امسٹرڈم میں چھپتے ہوئے (ایک ڈائری) لکھا جب دوسری عالم جنگ کے دوران جرمنی کا نیدرلینڈ پر قبضہ ہو گیا ۔ نازز کے جرمنی میں حکومت پانے کے بعد اس کا خاندان امسٹرڈم میں منتقل ہو گیا لیکن وہ پھنس گئے جب نازز کا قبضہ نیدرلینڈ میں بڑھ گیا ۔ جب یہودی آبادی کے خلاف ظلم بڑھا ، اس کا خاندان اس کے والد اٹو فرینک کے دفتری عمارت کے پوشیدہ کمروں میں جولائی 1942 میں چھپنے چلی گئی ۔ دو سال چھپے رہنے کے بعد ، ایک جماعت نے پکڑ لیا اور رہائشی ہراستی مرکز بھیج دیا جہاں اننے اپنی بہن مارگوٹ فرینک کے مرنے کے کچھ دنوں بعد میادی بخار سے برگن-بلسن میں مر گئی ۔ اس کے والد اٹو صرف اس گروپ میں بچے ہوئے تھے ، جنگ ختم ہونے کے بعد امسٹرڈم لوٹ گئے ، یہ پایا کہ اس کی ڈائری بچی ہوئی ہے ۔ اس بات کا یقین ہوا یہ ایک منفرد دستاویز ہے ، اس نے اس کو انگلش میں اشاعت کا فیصلہ کیا The Diary Of Young Girl نام سے ۔

ڈائری اننے فرینک کو اس کے تیرہوے (13) یوم پیدائش پر دی گئی تھی اور اپنی زندگی کے واقعات کو 12 جون 1992 سے ترتیب دینے لگی یہاں تک کہ آخری اندراج 1 اگست 1944 کو ہوئی ۔ اس کے باآخر اس کی اصل ڈچ سے دوسری زبانوں میں ترجمے کیے گئے اور دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتابوں میں سے ایک ہو گئی ۔ اس ڈائری پر مبنی بہت ساری فلمیں ، ڈرامائی ناٹک اور یہاں تک کہ نغمائی ناٹک بنائے گئے جو ٹیلی ویژن پر نشر کیے گئے ۔ یہ ڈائری فطری کام اور بصیرت والے دماغ کے طور پر نازی حکومت کے دوران روز مرہ کی زندگی کے ایک گہرے امتحان کو پیش کرتی ہے ۔ اننے فرینک سب سے زیادہ مشہور و معروف اور بڑی تباہی کے شکار کا مبحوشہ بن گئی ۔

مجھ جیسے لوگوں کے لیے ایک ڈائری میں لکھنا حقیقت میں ایک انوکھا تجربہ ہوتا ہے ۔ صرف اس لیے نہیں کہ میں نے پہلے کبھی کچھ نہیں لکھا ہے ، بلکہ اس لیے بھی ایسا لگتا ہے کہ بعد میں نہ ہی میں اور نہ ہی اور کوئی ایک 13 سال کی اسکول کی لڑکی کے خیال میں دلچسپی لے گا ۔ ارے ٹھیک ہے ، یہ کوئی بات نہیں ۔ میں لکھنا چاہتی ہوں ، اور مجھے اس سے بھی بڑھ کر یہ ضروری ہے کہ جو چیزیں میرے سینے میں ہے اس کو باہر نکال دوں ۔

'کاغذ میں لوگوں کے مقابل میں زیادہ صبر ہوتا ہے ۔' میں نے اس قول پر ان دنوں میں سے ایک دن سوچا جب میں تھوڑی پریشان تھی اور اپنی تھوڑی کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے گھر میں بیٹھی ہوئی تھی ، اوب رہی تھی اور تھک گئی تھی ، اور سوچ رہی تھی کہ وہیں رہوں یا باہر جاؤں ۔ باآخر میں سوچتے ہوے وہیں ٹھہر گئی جہاں میں تھی : ہاں ، کاغذ کے پاس زیادہ صبر ہوتا ہے ، اور تب سے میرا یہ منصوبہ ہے کہ میں اس موٹی جلد والی کاپی کسی اور کو پڑھنے نہ دوں جسے عام طور پر 'ڈائری' کہا جاتا ہے ، جب تک کہ میں ایک حقیقی دوست کو پا نہ لوں ، شاید اس سے ذرہ برابر بھی فرق نہیں پڑے گا ۔

اب میں اس جگہ پر واپس آتی ہوں جس نے مجھے ایک ڈائری کو پہلی جگہ پر رکھنے میں رغبت دلائی : میرے پاس کوئی دوست نہیں ہے ۔ مجھے اس بات کو اور واضح طور پر کہہ دینا چاہئے ، کہ کوئی بھی ایک تیرا سال کی لڑکی کی بات پر یقین نہیں کرے گا کہ وہ پوری طور پر دنیا میں اکیلی ہے ۔ اور میں اکیلی نہیں ہوں ۔ میرے پاس پیار کرنے والے والدین اور ایک 16 سال کی بہن ، اور 30 ایسے لوگ ہیں جنہیں میں دوست کہہ سکتی ہوں ۔ میرے پاس ایک خاندان ، پیار کرنے والی چاچیاں اور ایک اچھا گھر ہے ۔ نہیں ، باہر سے دیکھنے میں لگتا ہے کہ میرے پاس سب کچھ ہے ، علاوہ میرے ایک سچے دوست کے ۔ جو کچھ میں سوچتی ہوں جب میں اپنے دوستوں کے ساتھ ہوتی ہوں موج مستی کے بارے میں ہی سوچتی ہوں ۔ میں اپنے کسی چیز کے بارے میں بات نہیں کر سکتی مگر روزمرہ کی عام چیزوں کے بارے میں ۔ ایسا نہیں لگتا کہ ہم اور زیادہ قریب ہونے کے اہل ہیں ، اور یہی پریشانی ہے ۔ ہو سکتا ہے یہ میرا قصور ہو جو ہم ایک دوسرے پر بھروسہ نہیں کرتے (راز کی بات نہیں بتاتے) ۔ ہر صورت میں ، چیزیں ایسی ہی ہوتی ہیں ، اور بد قسمتی سے وہ تبدیلی کی لائق نہیں ہوتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے ڈائری لکھنا شروع کیا ۔

From The Diary Of Anne Frank

اس طویل مدت انتظار دوست کی اہمیت اپنے تصور میں بڑھانے کے لیے ، میں ان واقعات کو اس ڈائری میں نہیں لکھنا چاہتی جو اکثر لوگ کرنا چاہتے ہیں ، لیکن میں چاہتی ہوں کہ ڈائری میری دوست بنے ، اور میں اس دوست کو 'کٹی' کہوں گی ۔

اگر میں صحیح سے بتا بھی دوں تب بھی کوئی بھی میری کٹی کی کہانیوں کے ایک لفظ کو بھی نہیں سمجھ سکے گا ، میں اپنی زندگی کا ایک بہتر مختصر خاکہ پیش کرونگی ، حالانکہ ایسا کرنا مجھے پسند نہیں ہے ۔

میرے والد ، سب سے زیادہ قابل احترام والد جن کو میں نے کبھی دیکھا ، میری والدہ نے شادی نہیں کی یہاں تک کہ والد کی عمر 36 سال اور والدہ 25 سال کی ہو گئی تھی ۔ میری بہن ، مارگوٹ ، جرمنی کے فرینک فرٹ میں 1926 میں پیدا ہوئی تھی ۔ میں 12 جون 1929 کو پیدا ہوئی تھی ۔ میں چار سال تک فرینک فرٹ میں رہی تھی ۔ میرے والد 1933 میں ہالینڈ چلے گئے ۔ میری ماں ، ایدتھ ہالینڈر فرینک ، ان کے ساتھ ستمبر میں ہالینڈ چلی گئیں ، جبکہ مارگوٹ اور مجھے اپنی دادی کے ساتھ رہنے کے لیے آنچن بھیج دیا گیا تھا ۔ مارگوٹ دسمبر میں ہالینڈ چلی گئی ، اور میں اس کے پیچھے فروری میں گئی ، جب مجھے مارگوٹ کے ایک یوم پیدائش کے تحفے کے طور پر میز پر رکھ دیا گیا تھا ۔

میں منٹسری نرسری اسکول میں جانے لگی ۔ میں چھ سال تک وہاں رہی ، اس وقت میں پہلے درجے میں پڑھ رہی تھی ۔ چھٹے درجے میں میری استانی مسز کوپیرس تھی ، صدر معلمات ۔ سال کے آخر میں ہم دونوں کی آنکھوں میں آنسو آگئے جب میں نے ایک دل توڑنے والا لفظ الوداع کہا ۔

1941 کی گرمیوں میں دادی ماں بیمار ہو گئیں اور ایک آپریشن کرانا پڑا ، اس لیے میری یوم پیدائش ایک چھوٹی تقریب کے ساتھ گزر گئی ۔

دادی ماں جنوری 1942 میں مر گئیں ۔ کوئی نہیں جانتا کہ میں ان کو کتنا یاد کرتی ہوں اور اب بھی ان کو پیار کرتی ہوں ۔ اس سن 1942 کے یوم پیدائش کی تقریب میں ایک دوسری کمی کو پورا کرنے کا ارادہ کیا گیا ، اور دادی ماں کی موم بتی کے ساتھ دوسری موم بتیاں بھی جلائی گئیں ۔

ہم چاروں کی طبیعت ابھی ٹھیک ہے ، اور وہ چیز مجھ کو 20 جون 1942 کی تاریخ کی یاد دلاتی ہے ، اور میری ڈائری کے مقدس انتساب/عہد کی ۔

پیاری کٹی (عزیزہ)

میری پوری جماعت گھبراہٹ سے کانپ رہی ہے ۔ جس کی اصل وجہ اگلی ہونے والی میٹنگ ہے جس میں اساتذہ فیصلہ کریں گے کہ کون آگلی جماعت میں جائیگا اور کون اسی میں واپس رہے گا ۔ آدھی جماعت شرطیں لگا رہی تھی ۔ جی این اور میں ہمارے پیچھے بیٹھے دو لڑکے سی این اور جیکس کی احمق پر ہم ہنس رہے تھے ، جنہوں نے اپنی پوری چھٹیوں کی بچت کو ان شرطوں پر داؤں پر لگا دیا تھا ۔ صبح سے رات تک یہی سلسلہ چلتا رہا ، کہ "تم پاس ہو جاؤ گے" ، "نہیں میں نہیں ہوں گا" ، "ہاں تم ہو جاؤ گے" ، "نہیں میں نہیں ہوں گا" ۔ یہاں تک کہ جی این کی گزارش بھری نظریں اور میرا غصے سے پھوٹنا ان کو چپ نہ کرا سکا ۔ اگر تم مجھ سے پوچھو ، (تو میں کہوں گی) کہ میری جماعت کے تقریباً چوتھائی حصہ اتنے بیوقوف ہیں کہ ان کو اسی میں واپس رہنا چاہیے ، لیکن اساتذہ زمین پر ایسی مخلوق ہیں جن پر سب سے زیادہ ناقابل یقین امکان ہوتا ہے ۔

میں اپنی سہیلیوں اور خود کے بارے میں زیادہ فکر مند نہیں ہوں ۔ ہم پاس ہو جائیں گے ۔ صرف ایک مضمون ریاضی ہے جس کے بارے میں میں مطمئن نہیں ہوں ۔ بہرحال ، ہم جو کر سکتے ہیں وہ انتظار ہے ۔ تب تک ، ہمیں ایک دوسرے سے کہنا چاہیے کہ امید مت ہارو ۔

میرے اپنے تمام اساتذہ کے ساتھ اچھے روابط ہیں ۔ ان نو میں سے سات معلّمین اور دو معلمات ہیں ۔ جناب کیزنگ پرانے خیالات والے جو مجھے ریاضی پڑھاتے ہیں کئی دنوں سے مجھ سے ناراض ہیں کیونکہ میں بہت باتونی تھی ۔ کئی بار تنبیہ کے بعد ، انہوں نے مجھے زیادہ ہوم ورک دے دیا ۔ ایک مضمون 'A Chatterbox' موضوع پر ۔ ایک باتونی --- تم اس پر کیا لکھ سکتے ہو ؟ میں اس کے بعد پریشان ہو گئی ، (پھر) میں نے فیصلہ کیا ۔ (اور) میں نے اس عنوان کو اپنی کاپی میں لکھ لیا ، (پھر) اپنے بیگ میں رکھ لیا اور خاموش رہنے کی کوشش کی ۔

From The Diary Of Anne Frank

اس شام ، اپنا باقی ہوم ورک مکمل کر لینے کے بعد ، وہ موضوع جو میں نے لکھا تھا اس پر میری نظر پڑی ۔ میں نے اس موضوع کے بارے میں اپنی فونٹن پن کے سرے کو چباتے ہوئے سوچنا شروع کر دیا ۔ کوئی بھی الفاظ کے درمیان زیادہ جگہ چھوڑ (فاصلہ بنا بنا) کر کے لکھ سکتا تھا ، لیکن چال دلائل کے ذریعہ باتوں کی ضرورت کو ثابت کر کے منوانا تھا ۔ میں سوچتی رہی اور سوچتی رہی ، اور اچانک مجھے ایک خیال آیا ۔ میں نے تین صفحات لکھ ڈالے جو مجھے جناب کیزینگ نے دیے تھے اور وہ مطمئن بھی ہو گئے تھے ۔ میں نے دلیل دیا کہ بات چیت کرنا طالب علم کی صفت ہے اور میں اس (عمل) کو قابو میں کرنے کی اپنی ہر ممکن کوشش کروں گی ، لیکن میں اپنی اس حالت کو سدھارنے کی اہل کبھی نہ ہوں گی کیونکہ میری ماں بہت زیادہ باتیں کرتی تھی جتنا میں کرتی ہوں یا اس سے زیادہ نہیں (جتنا کہ میں کرتی ہوں) ، اور وراثت میں پائی گئی خصوصیات کو بدلنے کا آپ کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوتا ہے ۔

جناب کیزنگ میرے دلائل پر بہت ہنسے ، لیکن جب میں اگلے درجے میں اسی طرح بولتی رہی (زیادہ باتیں کرتی رہی) ، انہوں نے مجھے ایک دوسرا مضمون دے دیا ۔ اس بار یہ مضمون 'این انکریجبل چیٹر باکس' پر ہونا تھا (ایک ناقابل اصلاح باتونی) ۔ میں نے اسے بھی (لکھ کر کے) سونپ دیا ، اور جناب کیزنگ کو پوری دو جماعت تک شکایت کی کوئی صورت نہیں بنی ۔ پھر بھی ، تیسری جماعت کے دوران حد ہو گئی ۔ "انے فرینک ، جماعت (درجہ) میں زیادہ بات کرنے کی سزا کے طور پر ، ایک مضمون لکھو جس کا عنوان 'Quack , Quack , Quack' ہے ، مسٹرس باتونی سے کہا '۔"

جماعت زور زور سے ہنسنے لگی ۔ مجھے بھی ہنسی آگئی ، اگرچہ میں تقریبا چیٹر باکس کے عنوان کے اپنے تجربے سے تھک گئی تھی ۔ یہ وقت کچھ اور کرنے کا موقع تھا ، کچھ حقیقی ۔ میری دوست ، سننے Sanne ، جو کہ شاعری میں بہت اچھی ہے ، اس نے مجھے نظم میں شروع سے آخر تک مضمون لکھنے میں مدد کی پیشکش کی اور میں بہت ہی زیادہ خوش ہوگی ۔ جناب کیزنگ اس مضحکہ خیز مضمون کے ساتھ میرا مذاق اڑانا چاہتے تھے ، لیکن میں نے بھی یقینی بنا لیا کہ مذاق ان پر پڑے گا ۔

میں نے اپنی نظم کو مکمل کر لیا ، اور یہ خوبصورت (نظم) تھی ! یہ ایک ماں بطخ اور ایک والد ہنس کی بارے میں تھی جس کے تین بچے تھے جو والد کے ذریعہ کاٹ کاٹ کر مار دیے گئے تھے کیونکہ وہ بہت زیادہ کاے کاے کرتے تھے ۔ خوش قسمتی سے ، جناب کیزنگ نے اس مذاق کو صحیح طریقے سے سمجھ لیا ۔ انہوں نے نظم کو درجے میں پڑھا ، اپنے ذاتی تبصرے کو جوڑتے ہوئے ، اور دوسرے درجات میں بھی پڑھا ۔ تب سے مجھے بات کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی اور اضافی گھر کا کام بھی نہیں دیا جاتا (گیا) ۔ اس کے برعکس ، جناب کیزنگ خود ہمیشہ ان دنوں مذاق کرتے رہتے ہیں ۔

Mohammad Saif Ansari Bastvi
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia

From The Diary Of Anne Frank

• Thinking about the Text •

1 • Was Anne right when she said that the world would not be interested in the musings of a thirteen-year-old girl?

A • Yes, Anne was right when she said that the world would not be interested in the musings of a thirteen-year-old girl.

2 • There are some examples of diary or journal entries in the 'Before You Read' section. Compare these with what Anne writes in her diary. What language was the diary originally written in? In what way Anne's diary different?

A • The diary was originally written in Ditch language. Anne's diary is different as she thinks it her bestfriends and doesn't allow anyone to read it.

3 • Why does Anne need to give a brief sketch about her family? Does she treat 'kitty' as an insider or an outsider?

A • Anne needs to give a brief sketch about her family because she thinks that no one would understand a word of her stories to Kitty.

4 • How does Anne feel about her father, her grandmother, Mr kuperus and Mr kessing? What do these tell you about her?

A • Anne feels about her father is a adorable. She feels about her grandmother a loving lady and keeps a lasting love with her. Mrs Kuperus is her class teacher and love each other. In the end of the year on the parting time both have tears in their eyes. Mr kessing is her math teacher. She feels that he is old foggy. These all express their opinions and relations about her.

5 • What does Anne write ine her first essay?

A• Anne writes in her first essay "Talking is a students trait. and that I would do my best to keep it under control. And there is not much you can do about inherited traits.

6 • Anne says teachers are most unpredictable. Is Mr kessing unpredictable? How?
A • Yes, Mr kessing is unpredictable because he continuous to change his activity for Anne. Sometime he shows his anger about but sometimes he becomes happy and encourages her.

7 • What do these statements tell you about Anne Frank as a person?

(¡) • We don't seem to be able to get any closer, and that's the problem. Maybe it's my fault that we don't confide in each other.
A • Anne is reserved.

(¡¡) • I don't want to jot down the facts in his diary the way most people would, but I want the diary to be my friend.
A • Anne is self-confident.

(¡¡¡) • Margot went to Holland in December, and I followed in February, when I was plunked down on the table as a birthday present for Margot.
A • Anne is humorous.

(iv) • If you ask me, there are so many dummies that about a quarter of the class should be kept back, but teachers are the most unpredictable creatures on the earth.
A • Anne is intelligent.

(v) • Anyone could ramble on and leave big spaces between the words, but the trick was to come up with convincing arguments to prove the necessity of talking.
A • Anne brilliant.

ALHAMDULILLAH: Book Translations & Solutions Is Finished
Mohammad Saif Ansari Bastvi
Student Of Darul Uloom Alimia
Class : Rabia - Year 2023

Leave Application

Q. Write an application to the principal of your madarsa requested him to grant you leave for 5 days as you have been suffering from fever since last 6 days.

To,

The principal
D.U. Alimia
Jamda Shahi
Basti (U P.)

Sir, most respectfully I beg to say that I have been suffering fever from since last 6 days. I have consulted some local doctors but did not get enough relief. I want to go home for perfect treatment.

I, therefore request you to grant me leave for 5 days from 06/07/2023 to 10/07/2023.

I shall be highly obliged for your kind act.

Dated :- 05/07/2023

Your Sincerely
Mohd Saif
Class Rabia (A)

Leave Application

Q. Write an application to the principle of your madarsa requested him to grant leave for a week is you want to look after your mother who is ill.

To,

The principal
D.U. Alimia
Jamda Shahi
Basti (U P.)

Sir, most respectfully I beg to say that my mother is not feeling well nowadays. She has been suffering from typhoid since last 10 days. I want to look after her because my father is not present at home.

I, therefore request you to grant me leave for a week from 06/07/2023 to 13/07/2023.

I shall be highly obliged for your kind act.

Dated :- Your Obediently
05/07/2023 Mohd Saif
Class Rabia (A)

A Journey By Train

• When and why was journey performed ? •

Last year my friend invited me to participate in his sister's marriage at Allahabad. So made necessary participations and started for the station.

The scene at the platform

First of all, I went to the booking window there was a great rush. Any how, I bought a ticket and reach the platform. There was a big crowd. Hawkers were selling their goods. The platform full of passengers

• The scene inside the coach •

After sometime the train arrived. when train stopped. there was a great commotion. The people outside where trying to get in and the people inside were trying to get out with great difficulty. I entered the coach and occupied one seat. After sometime the train moved slowly. somewhere playing cards and somewhere talking on world affairs

• Men stations midway •

I started the journey from Aligarh. where the train was at it's full speed the passengers sitting it windows were enjoying the scene outside. the train stopped at Many station's. Some of the stations were tundla, shikohabad, Firozabad, kanpur and Fatehpur. I bought tea and other things during the journey.

• Conclusion •

Early in the morning the train stopped at Allahabad. I got down from the train. and started from theire to reach the house of my friend. all though I was alone in the beginning yet. I made so many friends in the coach and enjoyed the journey.

Place, Time And Occasion

• Place, Time And Occasion •

There are so many historical places in India. Agra is one of them. It was the month of November when I visited Agra with my parents.

• Historical buildings •

There are so many historical buildings in Agra. The Taj Mahal is one of them. its famous in the world. it was built by emperor Shahjahan in memory of his beloved queen Mumtaz Mahal. It stands on the bank of Yamuna. it is one of the seven wonders of the world. Agra fort is another historical buildings. It was built by emperor Akbar. In Agra there are other buildings like Moti masjid, Fatehpur Sikri is also famous for its buildings.

• It's Charms •

All the buildings in Agra have their importance. The Taj Mahal indeed a dream in marble. It's beauty is not subject to time. It will go on looking charming is future two. People from all over the world come to Agra to visit all these buildings.

• Conclusion •

I Visit Agra with my parents and enjoyed the historical buildings most. The we saw them, The more we liked them. The Taj looks more beautiful in the moon lit-night.

Date / /
Page No.

faith	عقیدہ، ایمان، یقین، اعتبار، بھروسا، وعدہ
delicately	نفاست سے، نازک انداز میں، عمدہ طریقے سے، ماہرانہ انداز میں
to pose + d	اندازہ کرنا، دکھاوا کرنا، دکھنا، متعارف کرانا، خود کو دکھانا
to ruin + ed	برباد ہونا/کرنا، مٹانا، تلف کرنا
peso s	پیسے، امریکی ممالک کے مختلف سکے
to guess + ed	اندازہ کرنا، اندازہ لگانا
cheapest	اک دم سستا
way	طریقہ، ذریعہ
counter	تجارتی تختہ، کاؤنٹر
counter clerk	بابو، منشی، کلرک، پادری، عالم
appropriate	مناسب
anknowledgement	منظوری، رسید، اعتراف، قبول
counterfoil	رسید کا نصف ثانی
record	دستاویز
to consult + ed	رجوع کرنا، مشورہ کرنا لینا
dictionary	لغت
corresponding	~~خرچ~~ اندر کی طرف
inside	خط و کتابت، تبادلہ خطوط، متعلقہ
form	شکل، صورت، ڈھانچہ
preferably	ترجیحاً، ترجیحی طور پر
block letters	بڑے حروف
along	ساتھ
charge	خرچہ، قیمت، فیس
clue	سراغ، نشان، پتہ، کھوج
department	محکمہ
assistant	सहायक معاون
to ~~cont~~ combine	جوڑنا، ملانا
oblang	لمبا، کتابی، مستطیل
stamp	تختہ، ڈاک ٹکٹ، مہر

DATE / /
PAGE NO.

postmaster — ڈاک خانے کا مہتمم، داروغہ ڈاک
witness — گواہ
identifier — پہچان کرنے والا، گواہ، تصدیق کرنے والا
payee — بکا ادا کرنے والا، چکانے والا
communication — تبادلۂ خیالات
magazine — رسالہ
subscription — معاہدہ، رکنیت
relative — تعلق
to submit + ted — شامل کرنا، جمع کرنا، ملانا
official — سرکاری
addition — اضافہ، جوڑ، جمع
section — شعبہ
space — میدان، وسعت، کشادگی، خلا
entire — پورا، مکمل، تمام
valley — وادی
crest — وادی، چوٹی
lowhill — نچلی پہاڑی
ripe — پکا ہوا
corn — مکئی، بھٹا
to dot + ted — نقطہ رکھنا، دور دور پھیلانا، بکھیرنا
harvest — فصل
downpour — موسلا دھار بارش، تیز بارش
shower — پھوہار، بوچھار، ہلکی بارش
throughout — سرے سے، اول سے آخر تک
intimately — بہت اچھے سے
else — اور، علاوہ
to prepare + d — تیار کرنا، تیار ہونا
god willing — ان شاء اللہ
willing — راضی، رضامند، آمادہ، تیار

Date / /
Page No.

to predict + ed	پیش گوئی کرنا، مستقبل بتانا
to drop + ped	دو بوند ٹپکانا / ٹپکنا
huge	بھاری بھرکم، ڈھیر
to approach + ed	قریب آنا، آگے بڑھنا
to exclaim + ed	چیخنا، چلانا
cent	امریکی سکے
to satisfy + ied	مطمئن ہونا / کرنا
to express + ed	اظہار کرنا
to regard + ed	غور دیکھنا
to drap + ped	پردہ لٹکانا، کپڑا لٹکانا، آراستہ کرنا
curtain	پردہ
hailstone	اولے، برف
to resemble + d	سے مشابہ ہونا، سے مشابہت رکھنا / کرنا
to expose + d	خطرے میں ڈالنا، بے نقاب کرنا، رد کرنا
to freeze + froze + frozen	جمنا، جمانا
pearl	موتی، در
to remaine + d	رہنا، باقی رہنا
hillside	پہاڑی کا دامن / پاڑھلوان
cornfield	مکئی کا کھیت
corn	اناج، غلہ
totally	مکمل طور پر
sadness	مایوسی، افسردگی
storm	طوفان
to pass + ed	گزرنا، آگے بڑھنا
middle	درمیان، متوسط، بیچ
plague	طاعون، ہلاک وبا، حد
locust	ٹڈا، ٹڈی
insects	کیڑے مکوڑے، حشرات
swarm	بھرا ہونا، پر ہونا

DATE / /
PAGE NO.

sorrowfully	دکھ بھرا، دکھ بھری
oral	زبانی، تقریری
comprehension	ادراک، فہم
hail	اولے
solitary	تنہا، اکیلا
to upset + ed	پریشان کرنا
to instruct + ed	رہنمائی کرنا، ہدایت کرنا، دکھانا، درس دینا، تربیت کرنا
deep	نہایت، انتہا، بہت
conscience	ضمیر، باطن
daybreak	صبح صادق کا وقت، طلوع آفتاب
town	قصبہ
hailstorm	طوفانی برف باری
envelope	لفافہ
mailbox	ڈاک کا خط ڈالنے والا بکس
employee	ملازم
boss	سردار، آقا، سربراہ
heartily	دل سے
career	معاش، طرزِ زندگی
amiable	خوش مزاج، ملنسار
fellow	دوست، ساتھی
to comment + ed	تبصرہ کرنا
correspondence	خط و کتابت، مطابقت، ربط و ضبط
evident	واضح، عیاں، صاف، ظاہر
goodwill	خیر خواہی، خیر سگالی
resolution	قرارداد، عزم، حوصلہ، استقلال
salary	تنخواہ
several	متعدد، طرح طرح کے، بعض، کئی
to oblige + d	مجبور کرنا، پاس کرنا، پابند کرنا
charity	صدقہ، خیرات، عطیہ

Date / /
Page No.

impossible — ناممکن
to address + ed — پتہ لکھنا
to contain + ed — رکھنا، پر مشتمل ہونا
single — واحد
to hand + ed — حوالے کرنا، سونپنا، ہاتھ میں لینا
contentment — اطمینان، دلجمعی، قناعت، سکون
deed — کام، عمل، کردار، اصل
slight — حقیر سمجھنا، نظرانداز کرنا
to deny + ied — بے التفاتی کرنا، بے اعتنائی برتنا، غفلت کرنا، دھیان نہ دینا
writing-table — لکھنے کی میز
to wrinkle + d — شکن پڑنا، جھریاں پڑنا
brow — بھنوں، ابرو، پیشانی
effort — کوشش، جدوجہد، جتن، سعی، تگ و دو، دوڑ دھوپ
to lick — چاٹنا
to affix + ed — جوڑنا، ملانا
~~to fist + ed~~ — گھونسا مارنا، چوٹ مارنا مکا
to blow + blew + blown — ہوا کا چلنا/بہنا، گھونسا مارنا، چوٹ مارنا
bunch — ٹولی، گچھا، جماعت
crook — چور، بدمعاش، مجرم
irony — مسخرظریفی
unexpect — غیر متوقع
expect — متوقع / توقع کرنا، منتظر ہونا، امید رکھنا، آس لگانا، حامل ہونا
ironic — مسخرظریفی، طعن آمیز
strange — عجیب، انوکھا
amusing — مزاحیہ
aspect — پہلو، رخ، چہرہ، شکل، صورت
naive — سادہ لوح
ungrateful — ناشکرا
selfish — خودغرض

DATE / /
PAGE NO.

comical	مزاحیہ
unquestioning	بے حجت
to conflict + ed	ٹکرانا، ٹکر کھانا، بھڑنا، مقابلہ کرنا
to illustrate + ed	تشریح کرنا، توضیح کرنا، قابل فہم بنانا، واضح کرنا
thunder	گڑگڑاہٹ، گرج، رعد، کڑک، گرجنا، گڑگڑانا
gale	جھونکا، آندھی، تند ہوا، جھکڑ، طوفان
whirlwind	طوفانی بھونڈر، چکر
cyclone	طوفانی ہوا، چکردار ہوا
hurricane	بڑی بھاری آندھی
tornado	جھکڑ دار ہوا
typhoon	طوفانی ہوا، آندھی
violent	پرتشدد
tropical	گرم
shape	شکل، صورت
funnel	دھنکنی، چمنی، قیف
spine	کانٹا، خار، ریڑھ، صلیب، کانٹا
college	کلیہ، کالج، دانش کدہ، تعلیمی ادارہ
to mind + ed	برا ماننا
to argue	بحث کرنا
to suffer	جھیلنا،
judge	منصف، قاضی، न्यायक
fisherman	مچھوارا
probably	امید، شاید
concern	کام، کاروبار
offend	بیزار کرنا، ناراض کرنا، ناخوش کرنا، ٹھیس پہنچانا
polite	مہذب
unlikely	ناقابل یقین
relative clause	مرکب تام، نسبتی
particular	خاص

DATE / /
PAGE NO.

define	محدود کرنا
commercial	تجارتی،
sportspersons	کھلاڑی
performance	کارکردگی
excellent	بہت خوب، اچھا، شاندار
to cheat + ed	دھوکا دینا
to trust + ed	یقین کرنا، بھروسا کرنا
emphasis	زور، دباؤ
absence	غائب
to contradict + ed	مخالفت کرنا، تردید کرنا
raindrop	بارش کا قطرہ
contradiction	تردید، انکار، تضاد، تقبض، تناقض
serve	خدمت کرنا، کام کرنا
value	خوبی، قدر، وصف،
usefulness	سودمندی، فائدہ مندی
emphatically	تاکیدی طور پر
metaphor	~~استعارہ~~ استعارہ
greek word	یونانی لفظ
compare	موازنہ کرنا
feature	خط و خال
describe	بیان کرنا
mass	مقدار، بھیڑ، زیادہ، بڑا
hugeness	ضخامت، جسامت
epidemic/disease	وبا
spread	بہت تیزی سے
rapidly	پھیلانا، بڑھانا
miracle	معجزہ، کرامت، جادو
to solve	حل کرنا، سلجھانا
tropical	گرم

Dust of Snow

DATE / /
PAGE No.

dust	دھول، خاک، گرد، ملبہ
snow	برف
to shake + shook + shaken	ہلنا، ہلانا
hemlock	زہریلا درخت
mood	ذہن، مزاج
to save + ed	محفوظ / بچنا، بچانا
to rue + ed	پچھتانا، افسوس کرنا
poisonous	زہریلا
to regret +	پچھتانا، افسوس کرنا
significance	اہمیت
quotation	حوالہ، اقتباس
to mention + ed	ذکر کرنا
maple	شکر کا درخت
oak	شاہ بلوط
pine	صنوبر کا درخت
to pine + d	ترسنا، تڑپنا
to depress + ed	افسردہ ہونا، غمزدہ ہونا
hopless	ناامید
to experience + d	تجربہ ~~ہونا~~ کرنا، مشاہدہ کرنا
to represent + ed	دوبارہ موجود کرنا

Fire and Ice

fire	آگ، آرزو، خواہش
ice	برف، خود غرضی، نفرت، غیر انسانی عمل
to taste + d	ذائقہ لینا
to favour + ed	پاسداری کرنا، حمایت کرنا
to perish + ed	فنا ہونا، تباہ ہونا
twice	دو بار

DATE / /
PAGE NO.

destruction	تباہی، بربادی
suffice	مناسب، کافی / مطمئن ہونا
glossary	~~مضمون~~، فہرست
to burst + ed	پھٹنا، ~~پھٹنا~~ پھوٹنا
greed	لالچ، حرص، طمع
conflict	لڑائی، جھگڑا
insensitivity	بے حسی، عدم احساس
avarice	حرص، لالچ
fury	طیش، غصہ
coldness	بے حسی، سرد مہری، بے مروتی
cruelty	ظلم، ستم، جفا
intolerance	تعصب، غیر رواداری
indifference	بے رخی، بے پرواہ
lust	خواہش، نفس، لالچ، شہوت
rigidity	سختی، کڑاوٹ، تلخی
hatred	نفرت
rhyme scheme	نظم میں قافیوں کی ترتیب
to contrast + ed	برعکس ہونا

A Tiger in the Zoo

to Contrast + ed	موازنہ کرنا، اختلاف کرنا، برعکس ہونا
habitat	وطن، مسکن
stanza	اقتباس
to stalk + ed	زور دار چلنا، اکڑ کر چلنا
stripe	دھاری
cage	پنجرا
pad	تلوا، گدی، گدیلا
vivid	چمکدار، واضح، صاف
velvet	مخمل
to quiet + ed	چپ رہنا، خاموش رہنا
rage	غصہ، طیش، تاؤ
to lurk + ed	گھات لگانا
water hole	تالاب
shadow	چھایا، پرچھائی
to slide +	پھسلنا، سرکنا
long grass	لمبی گھاس
plump	موٹا تازہ
deer	غزال، آہو، ہرن
to snarl	دھاڑنا، گرجنا، غرانا
edge	کنارہ
to bare	ننگا کرنا، ننگا رہنا، دکھانا
fang	نکیلا دانت
~~to~~ claw	پنجہ

DATE / /

PAGE No.

to terrorised	ڈرانا، خوف زدہ کرنا
concrete	بالو سیمنٹ
cell	چھوٹی کوٹھڑی، قبر
bar	سلاخ، قید خانہ، جیل
length	لمبائی
cage	پنجرا
to ignore	نظر انداز کرنا
to visit ed	ملاقات کرنا
to patrol led	گشت کرنا، نگرانی کرنا
brilliant	چمکدار، ذہین
task	مقرر کام، ذمہ کا کام، مدرسہ کا کام
to repeat ed	دہرانا، اعادہ کرنا
repetition	آزمائشی عمل، تکرار، اعادہ، نقشِ ثانی
protection	حفاظت، تحفظ، حمایت، رکھنا
species	صنف، نوع، قسم، صورت
conservation	تحفظ، حفاظت، نگرانی، حفظانِ صحت
to educate ed	سدھارنا، سکھانا، پڑھانا لکھانا، تعلیم دینا، اصلاح کرنا
alternative	بدلہ، معاوضہ، متبادل، کوئی حل

Lesson 3

Two Stories about Flying

DATE / /
PAGE No.

first flight	پہلی پرواز
to conquer + ed	فتح کرنا، غالب آنا
seagull	سمندری پرندہ
pilot	طیارچی
to hyp	اداس کرنا، ملول کرنا
ledge	پہاڑ یا چٹان کا نکلا ہوا حصہ
horizontal	افقی
shelf	تختہ، چھتا، خانہ
projecting	پھیلا ہوا
cliff	چٹان
daybefore	ایک دن پہلے
little run	آگے کی طرف
brink	کنارہ، ساحل
attempt	کوشش
to stretch + ed	پھیلنا، پھیلانا، دراز کرنا
to flap + ped	پھڑپھڑانا، پر جھاڑنا
expanse	کشادگی، وسعت، پھیلاؤ
to bend + bent	جھکنا، جھکانا، مڑنا، موڑنا
even when	یہاں تک کہ، جب تک کہ
to muster + ed	جٹانا، جمع کرنا
to plunge	چھلانگ / غوطہ لگانا
desperate	بدحال، مایوس کن، بے تاب، خطرناک
shrilly	تلخ یا تیز آواز میں
to upbraid + ed	برا بھلا کہنا، نکتہ چینی کرنا، ملامت کرنا، جھڑکنا، ڈانٹنا
to starve + d	بھوکا رکھنا، بھوکا مارنا
since then	تب سے
to perfect + ed	تکمیل کو پہنچانا
art of flight	فن پرواز
to skim + med	اڑنا، سرکنا، ملائی نکالنا

DATE / /
PAGE NO.

to dive + d	غوطہ لگانا، کودنا
to devour + ed	کھانا نگلنا
rock	چٹان
to circle	گھیرا، دائرہ / چکر لگانا
to raise + ed	بلند کرنا / بنانا، ابھارنا، زندہ کرنا، اونچا اٹھانا، تعمیر کرنا
to cackle + d	کوکنا
plateau	چٹان
midway down	اوسط نیچے
to taunt + ed	طنز کرنا، طعنہ دینا، طعنہ مارنا
cowardice	بزدلی، بیوقوفی، حماقت
to ascending + ed	اوپر چڑھنا، اوپر جانا
to blaze + ed	بھڑکنا، چمکنا، تپنا
nightfall + fell + fallen	رات ہونا
to step + ped	قدم رکھنا، قدم قدم چلنا یا جانا
to pretend + ed	بہانا بنانا / کرنا
to asleep + ed	سونا
notice	توجہ، دھیان
to doze + d	اونگھنا، جھپکی لینا
to sink + sank + sunk	ڈوبنا، ڈبونا، غرق کرنا
to preen + ed	صاف کرنا، سنوارنا
feather	پنکھ، پر
hump	کوبڑ، ابھار، کوہان
to ~~thard~~ thrust + ed	نکلنا، نکلا ہوا ہونا
now and again	کبھی کبھار
to scrap	رگڑنا
sight / scene	منظر، جھلک
to madden + ed	پاگل کر دینا، پاگل بنا دینا
to whet + ted	دھار لگانا، تیز کرنا
to beg + ged	گزارش کرنا، مانگنا

Date / /
Page No.

derisively	حقارت آمیز انداز میں، طنزیہ انداز میں
plaintively	دکھی انداز میں، مغموم انداز میں، دکھی ہو کر کے
to utter + ed	ادا کرنا، کہنا، ظاہر کرنا
joyful	خوش کن، پرمسرت
to lean + ed	جھکنا
eagerly	بے تابی سے، بے قراری سے
to halt + ed	ٹھہرنا، رکنا، منزل لینا
motionless	بے حرکت
downward	نیچے کی طرف
monstrous	شیطانی، ظالمانہ، عجیب الخلقت، خوفناک
to seize + d	پکڑنا، قبضہ میں لینا
to spread +	کھولنا، پھیلانا
headlong	سر کے بل
to soar	اڑنا
gradually	آہستہ آہستہ
dizzy	چکر
to swoop + ed	جھپٹنا، ٹوٹ پڑنا، تیزی سے اڑنا
corvet	ترچھا، منحنی
to corvet + ed	گھوڑے کی طرح اچھل کود کرنا، لنگور کی چال چلنا
to bank + ed	پرندہ کا ایک پر اوپر کر کے اور ایک پر نیچے کر کے اڑنا
to commend + ed	ثابت کرنا
to curve + d	مڑنا، موڑنا، جھکنا جھکانا
to shriek + ed	چیخ اٹھنا
vast	وسیع، کشادہ
ridge	لمبی پہاڑی کی چوٹی
to caw + ed	کائیں کائیں کرنا
amusedly	خوشی سے، مزے سے
floring	فرش
to beckon + ed	اشارہ کرنا، بلانا، متوجہ کرنا

Date / /
Page No.

fright	ڈر، دہشت
to tire	تھکنا
exhausted	تھک کر
to float + ed	تیرنا، بہنا
to offer + ed	پیش کرنا
dog-fish.	سگ ماہی
to suggest + ed	تجویز پیش کرنا، مشورہ دینا
to compell + ed	مجبور کرنا / ہونا
to cajole + d	چاپلوسی کرنا، راضی ہونا
to scare + ed	خائف ہونا، خوفزدہ کرنا
to forego +	چھوڑ دینا، جانے دینا
guaranteed	ضمانت شدہ، یقینی
regardless	قطع نظر
possibility	امکان
presentation	خاکہ
progression	ترقی
model	مثل، نمونہ
to span + ned	مدت، عرصہ / محیط ہونا
migratory	خانہ بدوش، نقل مکانی کرنے والا / والی
to trace + d	تعاقب کرنا، پیچھا کرنا، تلاش کرنا
composition	ترکیب، مضمون، ترتیب
initial	ابتدائی، پہلا
bicycle	سائیکل، دو چرخہ
to swim	تیرنا

The Black Aeroplane

switch on + ed	چالو کرنا
ought	چاہیے
degree	سند، سطح، زاویہ
round and round	گول گول
compass	قطب نما
dead	مردہ، بے جان، بے حرکت
to lift + ed	اٹھانا
to wave	لہرانا
obedient	فرمانبردار
strangely	عجیب طریقے سے، انوکھے پن سے
tonight	آج شب / رات
radar	ریڈیائی لہریں نشر کرنے والا برقی نظام
fuel	ایندھن

DATE / /
PAGE NO.

to increase	بڑھنا، زیادہ ہونا، افزوں ہونا
pollution	آلودگی، ناپاکی، گندگی
absolutely	بالکل، البتہ، سراسر، بلاقید یا شرط، واقعی
bombardment	گولہ باری
crime	جرم، گناہ، پاپ، اپرادھ، دوش، غلطی، خطا
humanity	فطرتِ انسان، انسانیت، اخلاق کریمانہ
essential	ضروری، بنیادی، لازمی، اصلی، ذاتی
goods	سامان، اشیاء
scarcity	کمی، قلت، تنگی
criminal	مجرم، گناہ گار، خطاکار
air craft	طیارہ، ہوائی جہاز، غبارہ
coop	قفس، پنجرہ، چھکڑا
long pole	بلی، بانس، چوب، ڈنڈا، لگی، کھمبا
to display + ed	ظاہر کرنا، دکھانا، نمائش کرنا، نمود کرنا
to escape + d	فرار ہونا، بھاگ جانا، نکل جانا، نکلنا
swoop	ناگہانی حملہ، جھپٹا
to flit + ted	اڑ جانا، پھڑکنا، پھڑپھڑانا، کوچ کرنا، پرواز کرنا
to dart + ed	بھالا، نیزہ، برچھی، پھینکنا، تلچھلانا، ڈالنا، پھرتی سے حرکت کرنا
to paddle + d	پاؤں چلانا (پانی میں)
to ride + rode + ridden	چڑھنا، سوار ہونا، سواری کرنا
to hover + ed	گھومنا، منڈلانا، چکر کھانا، ڈگمگانا
to shoot +	داغنا
to sail + ed	بحری سفر کرنا، تیرنا
to flutter + ed	پھڑپھڑانا
to glide + d	سرکنا، پھسلنا
to spring +	لچکنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا، سرکنا، پھسلنا، بتدریج لگاتار ہونا، اڑنا
to descend + ed	اترنا، نازل ہونا
beat black and blue	بہت بری طرح سے پیٹنا
rage	غصہ
skim	سطح کو چھوتے ہوئے اڑنا

How to Tell Wild Animals

humrous — مزاحیہ، خوش طبع
to identify + ied — نشان دہی کرنا، شناخت کرنا، پہچاننا
aloud — زور کے ساتھ، آواز کے ساتھ
rhythm — بحر، لے، ترنم، سُر
by chance — اتفاقاً، اتفاق سے، اتفاقیہ طور پر
to advance + ed — آگے بڑھنا
tawny — بھورا، سانولا
beast — جانور، حیوان
to roam + ed — گھومنا، پھرنا، سیر گشتی کرنا
noble — شریف، عالی نسب
to greet + — استقبال کرنا، سلام کرنا، خوشامد کہنا
stripe — دھاری
ground — مراد: جسم
to discern + ed — جان لینا، سمجھنا، پہچاننا، جاننا
to stroll + ed — سیر کرنا، ٹہلنا، آوارہ گردی کرنا، دھیرے دھیرے چلنا
forth — آگے
to pepper — سخت سزا دینا، مرچ چھڑکنا، ڈھکنا
pepper — مرچ، کالی مرچ
spot — جگہ، دھبہ، داغ
to hide — چھپنا، چھپانا، مراد: کھا
to leap + lept — اچھلنا، کودنا
twill — تب، اب، جب
pain — درد، تکلیف

DATE / /

PAGE NO.

to ~~lep and lep~~ leap and leap again — بار بار اچھل کود کرنا، پھدک پھدک کر چلنا

to care — پکارنا، پچکارنا، اظہار محبت کرنا، پیار سے چھونا

to distinguish + ed — فرق کرنا، فرق بتانا، امتیاز کرنا

prey — شکار

novice — نو آموز، اناڑی، نووارد، نیا آدمی

non plus — سخت حیرانی، سخت مشکل، حیرانی، کشمکش

hyena — لکڑ بھگا

thus — اس طرح

merry — خوشی خوشی

at all — بالکل، قطعی

tis — تب

bear hug — بھالو کا گلے لگانا

victim — شکار

Lesson 4

From the Diary of Anne Frank

jewish	یہودی
occupation	قبضہ، پیشہ، کاروبار
to gain + ed power	حکومت پانا، اقتدار میں آنا / پانا، حکومت میں آنا
to trap + ped	پھنسنا، پھنسانا
to extend / increase (decrease گھٹانا)	بڑھنا، بڑھانا
persecution	ظلم، زیادتی، جبر
population	آبادی
hidden room	پوشیدہ / مخفی کمرہ، چھپا ہوا کمرہ / مقام
room	جگہ، مقام
to betray + ed	پکڑنا، ڈھونڈنا، قبضہ میں لینا
to transport + ed	بھیجنا، پہنچانا
concentration camp	حراستی مرکز، جائے پناہ
typhus	ٹائیفائڈ، میعادی بخار
survivor	بچا ہوا، محفوظ، زندہ بچ جانے والا
to convince + d	یقین کرنا / دلانا، باور کرانا
unique	منفرد، بے مثال، لاجواب
record	لیکھا جوکھا، دستاویز
chronicle	ترتیب
events	واقعات، اہم بات
eventually	بالآخر

DATE / /
PAGE NO.

dutch	نیدرلینڈ کی مادری زبان
widely	زیادہ کشادگی، وسعت سے
~~theat~~ theatrical	ناٹکی، ناٹکی، دکھاوے کا، بھڑک دار ڈرامائی انداز کا
production	پیداوار
opera	نغماتی ناٹک
mature	بالغ، پختہ، مضبوط
insightful	بصیرت والا دماغ، اعلیٰ ظرفی کا مالک
intimate	گہرا، دوستانہ
to intimate -ed	مطلع کرنا، خبر کرنا
holocast	بڑی تباہی، بڑا نقصان
renowned	مشہور و معروف
victim	شکار
term	شرط، انداز، طریقہ
description	تفصیل
journal	صحافت
journalist	صحافی
log	لٹھا
memoir	یادداشت
official	دفتری
promptly	فوراً، بلا تاخیر
to scold + ed	ڈانٹنا، جھڑکنا
director	ناظم و نگران
chairman	صدر
city	ممنوع / جگہ کا نام / سیر و تفریح کی جگہ
unexentful	غیر معمولی
magnificent	شاندار
landscape	زمین
handy camera	ڈیجیٹل کیمرہ، تصویر اور آواز ایک ساتھ ریکارڈ کرنے والا کیمرہ
contrast	تضاد، فرق، اختلاف

DATE / /
PAGE No.

pollution	آلودگی
wet	نم
ragged	چیتھڑے، ناہموار، خراب و خستہ
to cast	نگاہ ڈالنا
musing	خیال، دھیان، غور و فکر
to get off	بری ہو جانا، شروع کرنا، باہر نکالنا، اترنا
patience	صبر، تحمل، برداشت
to depress+ed	افسردہ / دکھی / مایوس / رنجیدہ ہونا
chin	ٹھوڑی
to bore+	بیزار ہونا، گھبرانا، اکتانا
listless	بے پرواہ، کمزور، تھکا ہوا، تھکا ماندہ
to wonder+ed	حیرت کرنا، تعجب کرنا، سوچنا
to brood+ed	سوچنا، تخیل کرنا، غور و فکر کرنا
stiff / stiff blacked	موٹا، موٹی، سخت موٹی جلد والی
grandly	شان و شوکت سے، عظمت سے، عام طور پر
to refer+ed	رجوع کرنا، حوالہ دینا، مطلع کرنا
probably	غالباً
to prompt+ed	رغبت دلانا، راغب کرنا
surface	سطح، اوپر سے
except	علاوہ
ordinary	عام، رسمی، معمولی
confide	دل کی بات بتانا
unfortunately	
liable	قابل، لائق، ذمہ دار
to enhance+ed	سخت کرنا، بڑھانا، اضافہ کرنا، زیادہ کرنا
long-awaited	طویل انتظار والا / والی
to jot+	اشارے لکھنا، لکھنا
jot down	اشارے لکھ لینا، تھوڑی سی تحریر لکھ لینا
kitty	بلی

Date / /
Page No.

to plunge + d	ڈوب جانا، غرق کرنا، ڈبونا
sketch	خاکہ
adorable	محترم
to emigrate + d	پیارا، پیاری، پیارے
to plunk down +	ہجرت کرنا، جانا، مستقل ہونا
montessori	
nursery	
heartbreak	
farewell	الوداع، رخصتی
to operate + d	جراحت کرنا
to intend + ed	قصد کرنا، چاہنا، ارادہ رکھنا، عزم رکھنا
to make up	کمی پوری کرنا، تلافی کرنا
solemn	سنجیدہ، پختہ، دینی، مقدس، سنگین، باوقار
dedication	نذر، وقف، لگن
to dedicate + d	نذر کرنا، وقف کرنا
to quak + ed	کانپنا کانپنا کرنا
boot	جوتا / ڈر اور گھبراہٹ سے کانپنا
forthcoming	آگے آنے والا
to make bet	شرط لگانا
silly	بیوقوف، ناداں، احمق پن، پاگل پن سے
to stake	داؤں پر لگانا
to bet + ted	شرط لگانا
to plead	التجا کرنا، حجت کرنا، وکالت کرنا، اپیل کرنا
glance	جھلک، نظر، سرسری نگاہ
outburst	بھڑکنا
calm	خاموش
dummy	~~جوتھا~~ ~~بیوقوف~~ بیوقوف
quarter	چوتھائی
to keep back	

DATE / /
PAGE No.

unpredictable	ناقابل امکان، غیر متوقع
to predict	پیش گوئی کرنا
pretty	جاذب نظر، دلکش
to worry tied	پریشان ہونا، فکر مند ہونا
to lose heart	حوصلہ شکن ہونا
old fogey	پرانے خیالات والا آدمی
to annoy ed	ناراض ہونا، خفا ہونا
several	متعدد، بعض، کئی
to asign	گھر کا کام دینا، ہوم ورک دینا، ذمہ کرنا / دینا / سونپنا
title	عنوان
to tuck ed	اوڑھانا، چڑھانا، اندر کرنا
to chew ed	چبانا
tip	سرا، کنارہ، آخری کنارہ
to ramble	گھومنا، گشت کرنا، بے مقصد ٹہلنا
trick	قائل کرنا، منانا، یقین دلانا
to convince	
argument	بحث، دلیل
prove	~~چلانا~~ ثابت کرنا
necessity	ضرورت
satisfy	
trait	صفت، خصوصیت، وصف
to under control	
cure	
habbit	
inherite	
proceed	آگے بڑھنا، ترقی کرنا
incorrigible	
entitle	
ingenuity	

musings	خیال
to get off	بری ہو جانا، شروع کرنا، اشتہار نکالنا
Lit	جلنا، جلانا
informal	غیر رسمی
to dedicate	نذر کرنا، وقف کرنا
quaking in its boots	ڈر اور گھبراہٹ اور دہشت سے کانپنا
to bet	شرط لگانا
to chew +ed	چبانا
tip	سرا، اوپری حصہ
to ramble	گھومنا، پھرنا، آوارہ گردی کرنا
trick	چال
to convince	منوانا، قائل کرانا، یقین دلانا، سمجھانا
argument	دلیل
to Prove +ed	ثابت کرنا
necessity	ضرورت
to satisfy	مطمئن ہونا، راضی ہونا
trait	خصلت، عادت، وصف، صفت
to inherite	وراثت میں پانا/ملنا
to proceed +ed	آگے بڑھنا، چلنا، بڑھنا
to suppose	فرض کرنا، ماننا، قیاس کرنا
Incorrigible	ناقابل اصلاح
to entitle +d	سرخی لگانا، عنوان لگانا
to Quack	کائے کائے کرنا
mistress	استانی، معلمہ، مالکن
ingenuity	آسانی، حکمت، تجربہ، مہارت
verse	نظم، بیت، مصرعہ، شعر، آیت
ridiculous	مضحکہ خیز
duck	بطخ
Swan	ہنس हंस

ducklings	چوزہ بطخ، بطخ کے بچے
to bite	دانت سے کاٹنا
bitten	دانت سے کاٹا ہوا
Luckily	خوش قسمتی سے
commet	تنقید، تبصرہ کرنا
several	متعدد، کئی، الگ
contrary	برعکس
to extract	اقتباس کرنا، نچوڑنا
adaptation	مناسبت، تصرف، موافقت، تصرف
Journal	صحافی
unpridictable	ناقابل یقین
to outburst	غصہ کرنا، ابال پھوٹ پڑنا، غصہ، جوش
teenager	نوعمر
campaign	
to plunge	بے غیر تجربہ کے کوئی کام کرنا، اناڑی
to ramble	واضح طور پر نہ لکھنا
occur	سوجھنا، سرزد ہونا
to quaking boot	ڈر سے کانپنا

ہم سب سے پہلے direct speech کے ایسے جملے کو پڑھیں گے جن کے Reporting Part کا Verb present/future میں ہوگا۔ جس سے ہم کو صرف Persons کی تبدیلی پر توجہ دینی ہوگی۔ اور ہم اس تبدیلی کو مکمل طور پر سیکھ سکیں گے۔

Change of Tense

جب رپورٹنگ ورب پاسٹ ٹینس میں ہوتا ہے تو Inverted comma کے اندر آئے ہوئے جملے کا زمانہ مندرجہ ذیل ترتیب کے مطابق بدل جاتا ہے۔

Present Indefinite	Change Into	Past Indefinite
Present Continuous	Change Into	Past Continuous
Present Perfect	Change Into	Past Perfect
Present Co" Continuous	Change Into	Past " Continuous

Past Indefinite	Change Into	Past Perfect
Past Continuous		" " Continuous
Past Perfect	→	No change
" " Continuous	→	"

Is/am/are	Change Into	Was/were
Was/were	" "	Had been
Can	" "	could
May	" "	might
Will/shall	" "	would should
Has/have	" "	had
could/should/would/might		generally no change

Exceptions استثنا

کچھ Direct speech کے جملے ایسے ہوتے ہیں جن کے Inverted comma کے اندر کچھ ایسے اقوال ہوتے ہیں جن سے ہمہ گیر حقیقت (Universal Truth)، تاریخی سچائی (Historical Facts)، کہاوت (Proverb) اور فطری سچائی (Habitual Facts) وغیرہ کا اظہار ہوتا ہے تو ایسی صورت میں Reporting verb کے Past tense میں ہونے کے باوجود inverted comma کے اندر کے جملے کا زمانہ نہیں بدلتا ہے۔

PAGE No.
DATE / /

For example :- He said, "The earth is round." Universal Truth
He said that the earth is round
My teacher said to me, "Gandhi Ji was born on 2nd October 1869." Historical Facts
My teacher told me that Gandhi Ji was born on 2nd October 1869.
She said, "Work is worship." Proverb
She said that work is worship
My mother said to me, "Dogs bark at night." Habitual fact
My mother told me that dogs bark at night.

Change into other parts of speech

جب Reporting verb، Past tense میں رہتا ہے تب Reported speech
یعنی Inverted comma کے اندر جتنے بھی ثبوت دکھانے والے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب
Indirect speech میں دوری دکھانے والے الفاظ میں تبدیل ہو جاتے ہیں

Direct	Indirect
this	that
these	those
here	there
now	then
hence	thence
thus	so
today	that day
yesterday	the previous day / the day before
the day before yesterday	two days before
tomorrow	the next day / the following day
the day after tomorrow	in two days' time
next week / month / year	the following week / month / year
a year ago	a year before / the previous year

Interrogative Sentences

Special rules فاص اصول

جب Inverted Commas کے اندر (Interrogative Sentence) ہو تو اسے

PAGE No.
DATE / /

Indirect speech میں بدلنے کے لیے مندرجہ ذیل اصول عمل میں لائے جاتے ہیں:

(۱) Reporting Verb، said کو asked یا questioned یا inquired میں بدل دیا جاتا ہے۔

(۲) اگر Inverted Commas کے اندر سوالیہ Yes / No ہوتا ہے تو Inverted Commas کے بدلے if یا whether کا استعمال that کی جگہ پر کرتے ہیں۔

(۳) اگر انورٹڈ کوماز کے اندر سوالیہ W.h ہوتا ہے تو کسی Conjunction یعنی that، if یا whether کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے بلکہ وہی سوالیہ لفظ لکھ دیا جاتا ہے۔

(۴) جملے میں موجود سوالیہ فعل کی شکل کو خبریہ فعل کی شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور باقی تمام عام اصول استعمال میں لائے جاتے ہیں جیسے

She said to me, "Are you ill?"
She asked me if I was ill.

Darul Uloom Alimia Teaching Building

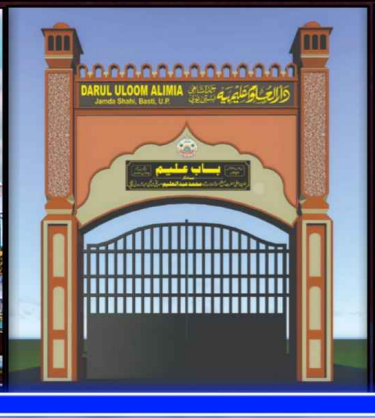

FIRST FLIGHT

Thanks To Mudassir Raza For Help Me In Translation
Thanks To FazlurRahman For Grammar & Word Meanings.
Book Completed In September 2023.
Checked By » Darul Uloom Alimia's Honorable And Respected English And Science Teacher

MR. MOHAMMAD AHMAD

Mohammad Saif Ansari

Bastvi Class Rabia

THANK YOU!